Monthly

FAIZ-UL-ISLAM

Rawalpindi ABC

March 2025

خیر الناس من ینفع الناس

فیض الاسلام

ماہنامہ راولپنڈی

20... بمطابق رمضان المبارک 1446ھ

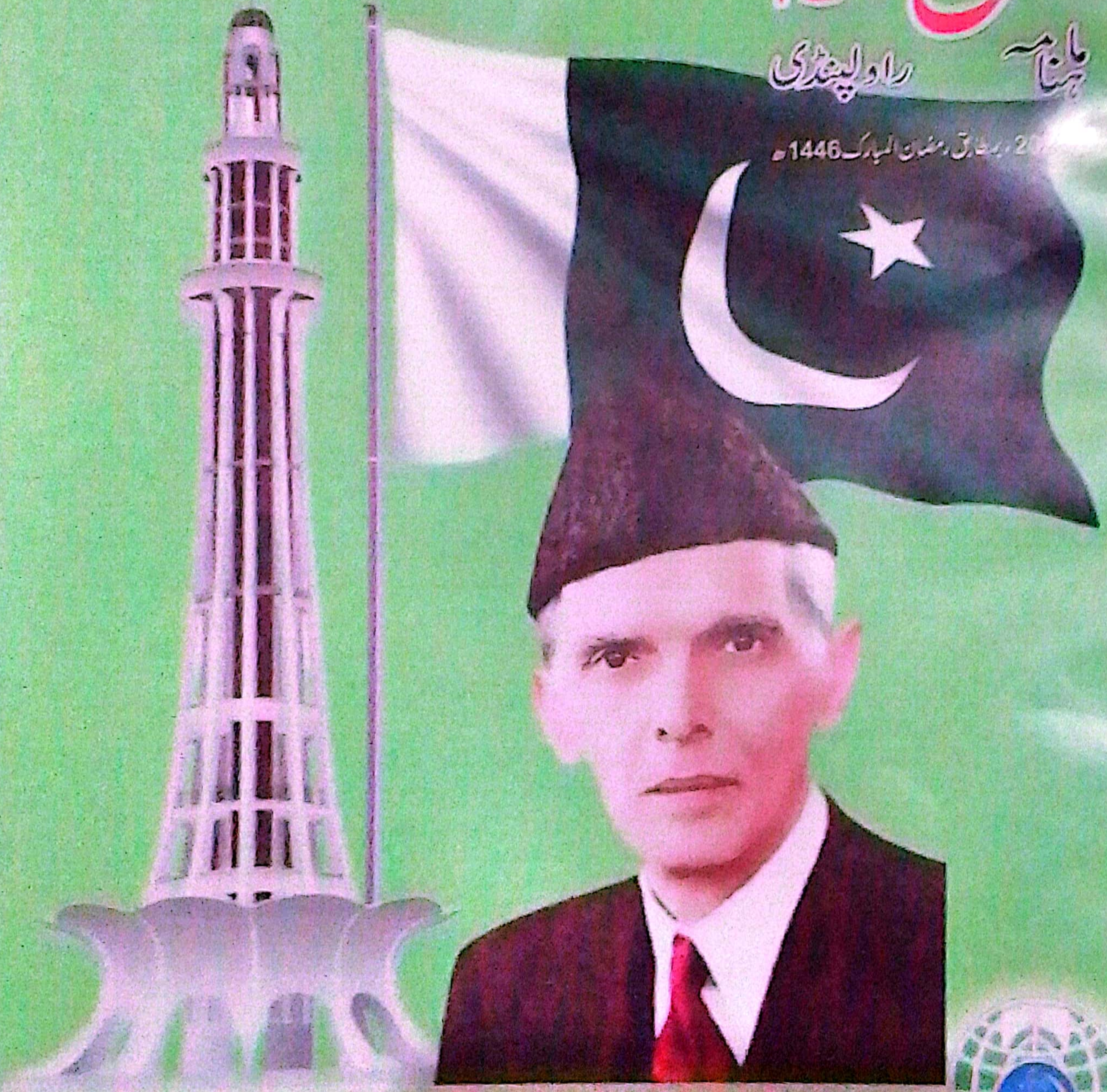

زیر سرپرستی انجمن فیض الاسلام راولپنڈی

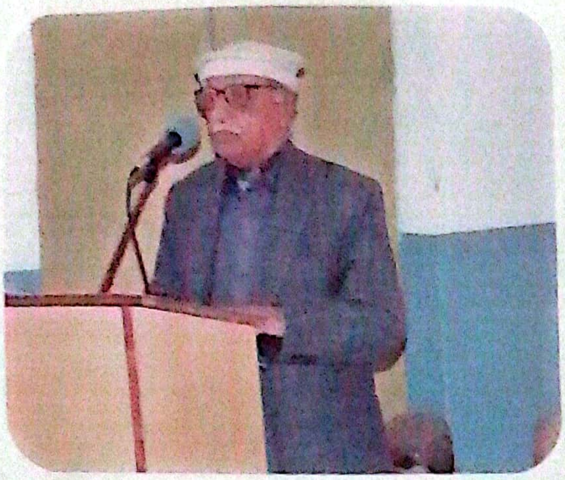

فیض الاسلام دوبیرن کلاں کیمپس میں حفظ مکمل کرنے والے بچوں کی سالانہ تقریب دستار بندی کے دل کش مناظر۔صدر انجمن ڈاکٹر ریاض احمد، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، علاقے کے معززین نے شرکت کی اور تقریب سے خطاب بھی کیا۔صدر انجمن نے کیمپس انچارج ندیم احمد غلام کی کوششوں کو سراہا اور مبارکباد دی۔بعدازاں کامیاب بچوں کی دستار بندی کی گئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پاکستان اور دیگر اہم ممالک میں پڑھا جانے والا کثیر الاشاعت دینی و علمی مجلہ

اسلامی شعائر، ثقافتی اقدار، تعلیمی ترقی اور معاشرتی اصلاح و بہبود کا داعی

ماہنامہ — راولپنڈی

آغاز اشاعت 1949ء

بانی مدیر راجہ غلام قادر (مرحوم)

ABC سے باقاعدہ تصدیق شدہ

جلد نمبر 77	مارچ 2025ء بمطابق رمضان المبارک ۱۴۴۶ھ	شمارہ نمبر 3

مجلس ادارت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	مدیر اعلیٰ
راجہ محمد صابر حسین	مدیر منتظم / طابع و ناشر
قاری خورشید احمد	مدیر
محمد بدر منیر	مدیر رابطہ کاری

مجلس مشاورت

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	(صدر)
محترمہ اظہار فاطمہ	(سینئر نائب صدر)
لیفٹیننٹ کرنل میاں محمد جمیل اطہر (ر)	(نائب صدر اول)
انجینئر صلاح الدین رفاعی	(نائب صدر دوم)
گروپ کیپٹن پرویز اختر (ر)	(جنرل سیکریٹری)
طاہر ضیاء	(جوائنٹ سیکریٹری)
راجہ محمد صابر حسین	(سیکریٹری مالیات)
محمد بدر منیر	(سیکریٹری نشر و اشاعت)

مندرجات

ارشادات		۲
حمد باری تعالیٰ	لطیف ملک	۳
نعت	ماہر القادری	۴
اداریہ	پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد	۵
القرآن	مفتی محمد شفیع تسہیل و تدوین: قاری خورشید احمد	۶
درس حدیث	سعید صدیقیؒ	۱۱
احکام و مسائل رمضان المبارک	مفتی عبدالقادر آزاد	۱۵
روزے کا اصل مقصد	سید ابوالاعلیٰ مودودی	۲۳
قرآنی معلومات	قاری خورشید احمد	۲۹
عید الفطر اکرام و انعام کا دن	علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی ترجمہ: حاجی محمد حنیف طیب	۳۳
اطلاعات انجمن	مرتب: تاج محمد جان	۳۹

رسالے کے مندرجات سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

زر اشتراک: پاکستان فی پرچہ 100 روپے، سالانہ 1000 روپے

طابع و ناشر: راجہ محمد صابر حسین فیض الاسلام پرنٹنگ پریس راولپنڈی

مقام اشاعت اقبال روڈ راولپنڈی فون صدر دفتر: ۵۵۷۷۹۰۹، ۵۵۳۲۹۰۹

فیکس/فون: ۴۵۷۵۱۸۸_۴۵۷۵۱۸۷، ۴۵۹۱۷۰۵، ۰۵۱

E-Mail:appnaghar2002@yshoo.com & falz-ul-lslam@anjumanfaiz-ul-islam.com

Web site:http://www.afir.org.pk

القرآن

اللہ ایک بستی کی مثال دیتا ہے، جو امن اور اطمینان کی زندگی بسر کر رہی تھی اور ہر طرف سے اس کو بافراط رزق پہنچ رہا تھا اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری شروع کر دی، تب اللہ نے اس کے باشندوں کو ان کے کرتوتوں کا مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کی مصیبتیں ان پر چھا گئیں۔ آخر کار عذاب نے ان کو آلیا، جبکہ وہ ظالم ہو چکے تھے۔ پس اے لوگو! اللہ نے جو کچھ حلال اور پاکیزہ رزق تم کو بخشا ہے اسے کھاؤ اور اللہ کے احسان کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اسی کی بندگی کرتے ہو۔ [سورۃ النحل: آیات ۱۱۲ تا ۱۱۴]

فرمان رسول ﷺ

نبی کریمؐ نے فرمایا: ”خدا کی قسم وہ ایمان نہیں رکھتا“۔ اے اللہ کے رسولؐ! کون ایمان نہیں رکھتا؟“ آپؐ نے فرمایا: ”وہ شخص جس کا پڑوسی اس کی تکلیفوں سے محفوظ نہ رہے“۔

(بخاری، مسلم، روایت ابو ہریرہؓ)

قائداعظم نے فرمایا

میں بار ہا کہہ چکا ہوں اور اب پھر کہتا ہوں کہ ہندوستان کی تقسیم باہمی باضابطہ معاہدے کی رو سے ہوئی ہے، اس لیے ہمیں ماضی کی تلخیوں کو بھلا کر آپس میں عہد کرنا چاہیے کہ دوستوں کی طرح مل جل کر رہیں گے۔ کتنی ہی ایسی چیزیں ہیں جو ہم پڑوسیوں کی حیثیت میں ایک دوسرے سے ضرورت پڑنے پر مانگ سکتے ہیں۔ ہم مختلف طریقوں سے ایک دوسرے کی مدد کر سکتے ہیں۔ مادی طور پر، سیاسی طور پر اور یوں اقوام عالم میں دونوں مملکتوں کا وقار اور مرتبہ بڑھا سکتے ہیں۔ (رائٹر کے نمائندے سے انٹرویو: ۲۵۔ اکتوبر ۱۹۴۷ء)

فرمودۂ اقبال

پانی بھی مسخر ہے، ہوا بھی ہے مسخر
کیا ہو جو نگاہِ فلک پیر بدل جائے
دیکھا ہے ملوکیتِ افرنگ نے جو خواب
ممکن ہے کہ اس خواب کی تعبیر بدل جائے
تہران ہو گر عالمِ مشرق کا جنیوا
شاید کرۂ ارض کی تقدیر بدل جائے

حمد باری تعالیٰ

لطیف ملک

تُو ہے کونین کا مالک میرے اللہ کیا لکھوں
میں حیران ہوں کہ کِن الفاظ میں حمد و ثنا لکھوں

زمین تا آسمان ہر شے پہ تیری حکمرانی ہے
تجھے قیوم مولا کبریا ربّ العلی لکھوں

مجھے روزِ قیامت تیری بخشش پر بھروسہ ہے
اِدھر اپنے گناہوں پر بھی شرمندہ ہوں کیا لکھوں

تُو ناداروں کا داتا بے سہاروں کا سہارا
مقدس ذات کو ٹوٹے دِلوں کا آسرا لکھوں

تیرا احسان کیا کم ہے محمد ﷺ سا نبی بخشا
میں تیرے بعد اپنے دِل پہ نامِ مصطفٰے لکھوں

تری شانِ کریمی کے میں سَو سَو بار صدقے جاؤں
جو ہیں احسان مجھ ناچیز پر لاانتہا لکھوں

لطیفِ بے نوا کے حال پر اپنا کرم فرما
میں کس کلکِ شکستہ سے یہ حرفِ مُدعا لکھوں

نعت

ماہر القادری

رسولِ مجتبیٰ کہیے، محمد ﷺ مصطفیٰ کہیے
خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کیا کہیے

شریعت کا ہے یہ اصرار ختم الانبیاء کہیے
محبت کا تقاضا ہے کہ محبوبِ خدا کہیے

جبین و رُخ محمد ﷺ کے تجلّی ہی تجلّی ہیں
کسے شمس الضحیٰ کہیے کسے بدرالدجیٰ کہیے

جب ان کا ذکر ہو دنیا سراپا گوش بن جائے
جب اُن کا نام آئے مرحبا صلّی علیٰ کہیے

غبارِ راہِ طیبہ سُرمہ چشم بصیرت ہے
یہی وہ خاک ہے جس خاک کو خاکِ شفا کہیے

صداقت پر بنا رکھی گئی یہ دینِ فطرت کی
اسی تعبیر کو انسانیت کا ارتقا کہیے

مرے سرکارؐ کے نقشِ قدم شمع ہدایت ہیں
یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستہ کہیے

محمد ﷺ کی نبوت دائرہ ہے جلوۂ حق کا
اسی کو ابتدا کہیے اسی کو انتہا کہیے

مدینہ یاد آتا ہے تو پھر آنسو نہیں رکتے
مری آنکھوں کو ماہر چشمہ آبِ بقا کہیے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اداریہ

محترم قارئین کرام!

اس سال مارچ 2025ء کا مہینہ جو تحریک پاکستان میں بہت اہمیت رکھتا ہے اس مہینہ کی 23 مارچ 1940 کو مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ لاہور میں قرارداد پاکستان منظور ہوئی اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں نے مطالبہ کیا کہ دو قومی نظریے کے مطابق ہندوستان کے 12 صوبوں میں سے 6 صوبے یعنی بنگال، آسام، پنجاب، صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان کیونکہ مختلف اکثریتی صوبے ہیں ان کو ملا کر مسلمانوں کے لیے الگ سلطنت یعنی پاکستان قائم کر دیا جائے اس قرارداد کے مطابق قائداعظم محمد علی جناح، بانی پاکستان اور ان کے ساتھیوں کی کوششوں سے 14 اگست 1947ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا۔ جو اس وقت دنیا کی سب سے بڑی اسلامی مملکت تھی۔ اس سال مارچ کے مہینہ میں رمضان المبارک کے مہینہ کی بھی آمد ہے جو کہ اسلامی مہینوں میں سب سے زیادہ متبرک مہینہ ہے جس میں حضور پاک ﷺ پر نزول قرآن کا آغاز ہوا اور مسلمانوں کے لیے روزے فرض کیے گئے۔ یہ رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے اُس اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مہینے کی برکتوں کو سمیٹنے کا موقع فراہم کرے۔

قارئین جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ انجمن فیض الاسلام کا ادارہ آپ حضرات کے چندہ، زکوۃ، صدقات، خیرات، فطرانہ اور دیگر امداد کی وجہ سے چل رہا ہے جس پر ہم آپ کے، اللہ تعالیٰ کے اور نبی پاک ﷺ کے شکر گزار ہیں جن کے طفیل اس نے ہمیں اس قابل بنایا کہ ہماری انتظامیہ اپنے خلوص اور محبت، بے لوث خدمت بجا لاتی ہے اور 80 سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے انجمن فیض الاسلام کے 05 یتیم خانے ہیں، 05 سکول ہیں، اور 02 ٹیکنیکل کالج ہیں۔ یہ سب آپکی امداد سے چل رہے ہیں اور کوئی حکومتی امداد ہمیں حاصل نہیں ہے۔ کیونکہ یہ غیر سیاسی ادارہ ہے۔ ہم لوگ جو اپنے ساتھیوں کی مدد سے اس ادارے کو چلا رہے ہیں۔ اس لیے رمضان المبارک کے مہینہ کی مناسبت سے آپ سے گزارش ہے کہ انجمن فیض الاسلام کے یتیم اور غریب بچوں کے لیے اپنے بھرپور تعاون یعنی زکوۃ، صدقات، خیرات اور دیگر عطیات سے نوازیں۔ ہماری دعا ہے کہ رمضان المبارک کے مبارک مہینے کے طفیل اللہ تعالیٰ آپ کی جان و مال اور آپ کی اولادوں کو دین و دنیا کی نعمتیں عطاء فرمائیں۔ (آمین ثم آمین)

پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد
(تمغۂ امتیاز)
مدیر اعلیٰ

القرآن

(1)

اللہ کی نشانیوں میں غور وفکر کرو

مفتی محمد شفیعؒ

تسہیل وتدوین: قاری خورشید احمد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ (١٩٠)
الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٩١) رَبَّنَا إِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ أَنْصَارٍ (١٩٢) رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْإِيْمَانِ أَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ (١٩٣) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (١٩٤) [سورۂ آل عمران (٣)، آیت نمبر: ١٩٠ تا ١٩٤]

ترجمہ:۔ بے شک زمین وآسمان کی پیدائش اور رات دن کے بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہر حال میں اللہ کو یاد کرتے اور زمین وآسمان کی پیدائش میں غور کرتے اور کہتے ہیں کہ: اے پروردگار تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے اور قیامت کے دن ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ (۱۹۱) اے پروردگار! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ (۱۹۲) اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کی ندا کو سنا جو کہ ایمان کے لیے پکار رہا تھا۔ یعنی اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لائے۔ اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما۔ اور ہماری

برائیوں کو مٹا دے۔ اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھا۔ (۱۹۳) اے پروردگار! تو نے جن چیزوں کے لیے پیغمبر کے ذریعے وعدہ کیا وہ ہمیں عطا فرما۔ اور قیامت کے دن ہمیں رسوانہ کیجیو۔ بے شک تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔

آیت کا شانِ نزول

حضرت عطاء بن ابی رباح، حضرت عائشہؓ کے پاس تشریف لے گئے اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات میں جو سب سے زیادہ عجیب چیز آپ نے دیکھی ہو وہ مجھے بتلا یئے، اس پر حضرت عائشہؓ نے فرمایا: آپ کی کس شان کو پوچھتے ہو؟ اُن کی تو ہر شان عجیب ہی تھی، ہاں ایک واقعہ عجیب سناتی ہوں، وہ یہ ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک رات میرے پاس تشریف لائے اور پھر لیٹ گئے، پھر فرمایا کہ اجازت دو کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت کروں، بستر سے اُٹھے، وضو فرمایا، پھر نماز کے لیے کھڑے ہو گئے، اور قیام میں اس قدر روئے کہ آپؐ کے آنسو سینہ مبارک پر بہہ گئے، پھر رکوع فرمایا اور اس میں بھی روئے، پھر سجدہ کیا، اور سجدہ میں بھی اسی قدر روئے پھر سر اٹھایا، اور مسلسل روتے رہے، یہاں تک کہ صبح ہو گئی، حضرت بلالؓ آئے، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دی، بلالؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ حضورﷺ اس قدر کیوں گریہ فرماتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ نے تو آپؐ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیے ہیں، آپؐ نے فرمایا تو کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ اور شکریہ میں گریہ وزاری کیوں نہ کروں جب کہ اللہ تعالیٰ نے آج کی شب مجھ پر یہ آیتِ مبارکہ نازل فرمائی ہے: ان فی خلق السموت والارض الآیۃ۔ اس کے بعد آپؐ نے فرمایا: بڑی تباہی ہے اس شخص کے لیے جس نے ان آیتوں کو پڑھا اور ان میں غور نہیں کیا۔

لہٰذا آیت پر غور وفکر کے سلسلے میں مندرجہ ذیل مسائل پر غور کرنا ہے۔

خلق السمٰوٰت والارض سے کیا مراد ہے

پہلا یہ کہ خلق السمٰوٰت والارض سے کیا مراد ہے؟ خلق مصدر ہے، جس کے معنی ایجاد واختراع کے ہیں، معنی یہ ہوئے کہ آسمان اور زمین کے پیدا کرنے میں اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانیاں ہیں، اس لیے اس میں تمام وہ مخلوقات اور مصنوعاتِ باری تعالیٰ بھی داخل ہو جاتی ہیں جو آسمان اور زمین کے اندر ہیں، پھر ان مخلوقات میں قسم قسم کی مخلوقات ہیں، جن میں ہر ایک کے خواص وکیفیات علیحدہ علیحدہ ہیں، اور ہر مخلوق اپنے خالق کی پوری طرح نشان دہی کر رہی ہے، پھر اگر زیادہ غور کیا جائے تو سمجھ میں آتا ہے کہ السمٰوات میں تمام رفعتیں داخل ہیں، اور الارض میں

تمام پستیاں داخل ہیں، سو جس طرح اللہ تعالیٰ رفعتوں کا خالق ہے اسی طرح پستیوں کا بھی خالق ہے۔

اختلاف لیل ونہار کی مختلف صورتیں

دوسرا یہ کہ اختلاف لیل ونہار سے کیا مراد ہے؟ لفظ اختلاف اس جگہ عربی کے اس محاورہ سے ماخوذ ہے کہ اختلف فلان فلاناً، یعنی وہ شخص فلاں شخص کے بعد آیا، پس اختلاف اللیل والنہار کے معنی یہ ہوئے کہ رات جاتی ہے اور دن آتا ہے، اور دن جاتا ہے تو رات آتی ہے،

اختلاف کے دوسرے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ اختلاف سے زیادتی وکمی مراد لی جائے۔ سردیوں میں رات لمبی ہوتی ہے اور دن چھوٹا ہوتا ہے، اور گرمیوں میں اس کے برعکس ہوتا ہے، اسی طرح رات دن میں اختلاف ملکوں کے فرق سے بھی ہوتا ہے، مثلاً جو ممالک قطبِ شمالی سے قریب ہیں ان میں دن زیادہ طویل ہوتا ہے، بہ نسبت ان شہروں کے جو قطب شمالی سے دور ہیں، اور ان امور میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ پر روشن دلیل ہے۔

لفظ آیات کی تحقیق

تیسرا امر یہ ہے کہ لفظ ''آیات'' کے کیا معنی ہیں؟ آیات، آیۃ کی جمع ہے اور یہ لفظ چند معانی کے لیے بولا جاتا ہے، آیات، معجزات کو بھی کہا جاتا ہے، اور قرآن مجید کی آیات پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے، اس کے تیسرے معنی دلیل اور نشانی کے بھی ہیں، یہاں پر یہی تیسرے معنی مراد ہیں، یعنی ان امور میں اللہ کی بڑی نشانیاں اور قدرت کے دلائل ہیں۔

چوتھا فرمان اولوا الالباب کے معنی سے متعلق ہے، الباب، لب کی جمع ہے، جس کے معنی مغز کے ہیں، اور ہر چیز کا مغز اس کا خلاصہ ہوتا ہے، اور اسی سے اس کی خاصیت وفوائد معلوم ہوتے ہیں، اسی لیے انسانی عقل کو لب کہا گیا ہے، کیونکہ عقل ہی انسان کا اصلی جوہر ہے اولوا الالباب کے معنی ہیں عقل والے۔

عقل والے صرف وہی لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتے اور ہر حال میں اس کا ذکر کرتے ہیں

یہ مسئلہ غور طلب ہے کہ عقل والوں سے کون لوگ مراد ہیں، کیوں ساری دنیا عقل مند ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، کوئی بیوقوف بھی اپنے آپ کو بے عقل تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں، اس لیے قرآن کریم نے عقل والوں کی چند ایسی علامات بتلائی ہیں جو درحقیقت عقل کا صحیح معیار ہیں، پہلی علامت اللہ پر ایمان ہے، غور کیجئے تو محسوسات کا علم کان،

آنکھ، ناک، زبان وغیرہ سے حاصل ہوتا ہے، جو بے عقل جانوروں میں بھی پایا جاتا ہے، اور عقل کا کام یہ ہے کہ علامات و قرائن اور دلائل کے ذریعہ کسی ایسے نتیجہ تک پہنچ جائے جو محسوس نہیں ہے، اور جس کے ذریعہ سلسلہ اسباب کی آخری کڑی کو پایا جا سکے۔

اس اصول کو پیش نظر رکھتے ہوئے کائنات عالم پر غور کیجئے، آسمان اور زمین اور ان میں سمائی ہوئی تمام مخلوقات اور ان کی چھوٹی بڑی چیزوں کا مستحکم اور حیرت انگیز نظام عقل کو کسی ایسی ہستی کا پتہ دیتا ہے، جو علم و حکمت اور قوت و قدرت کے اعتبار سے سب سے زیادہ بالاتر ہو، اور جس نے ان تمام چیزوں کو خاص حکمت سے بنایا ہو، اور جس کے ارادہ اور مشیت سے یہ سارا نظام چل رہا ہو، اور وہ ہستی ظاہر ہے کہ اللہ جل شانہ ہی کی ہو سکتی ہے۔

انسانی ارادوں اور تدبیروں کے فیل ہونے کا ہر جگہ اور ہر وقت مشاہدہ ہوتا رہتا ہے، اس کو اس نظام کو چلانے والا نہیں کہا جا سکتا، اس لیے آسمان اور زمین کی پیدائش اور ان میں پیدا ہونے والی مخلوقات کی پیدائش میں غور و فکر کرنے کا نتیجہ عقل کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کی اطاعت و ذکر ہے، جو اس سے غافل ہے وہ عقل مند کہلانے کا مستحق نہیں، اس لیے قرآن کریم نے عقل والوں کی یہ علامت بتلائی: الذین یذکرون اللہ قیاما وقعودا وعلیٰ جنوبھم، یعنی عقل والے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو یاد کریں کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے ہوئے، مراد یہ ہے کہ ہر حالت اور ہر وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں مشغول ہوں۔

اس سے معلوم ہوا کہ آج کی دنیا نے جس چیز کو عقل اور عقل مندی کا معیار سمجھ لیا ہے، وہ محض ایک دھوکا ہے، کسی نے مال و دولت سمیٹ لینے کو عقل مندی قرار دے دیا، کسی نے مشینوں کے کل پرزے بنانے یا برق اور بھاپ کو اصلی پاور سمجھ لینے کا نام عقل مندی رکھ دیا لیکن عقل سلیم کی بات وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے انبیاء و رسل لے کر آئے کہ علم و حکمت کے ذریعہ سلسلہ اسباب میں ادنیٰ سے اعلیٰ کی طرف ترقی کرتے ہوئے درمیانی مراحل کو نظر انداز کیا، خام مواد سے مشینوں تک اور مشینوں سے برق اور بھاپ کی قوت تک تمہیں سائنس نے پہنچایا، عقل کا کام یہ ہے کہ ایک قدم اور آگے بڑھو، تا کہ تمہیں یہ معلوم ہو کہ اصل کام نہ پانی، مٹی یا لوہے تانبے کا ہے، نہ مشین کا، نہ اس کے ذریعہ پیدا کی ہوئی اسٹیم کا، بلکہ کام اس کا ہے جس نے آگ اور پانی اور ہوا پیدا کی، جس کے ذریعہ یہ برق و بھاپ تمہارے ہاتھ آئی۔

اس کو ایک عام مثال سے یوں سمجھیے کہ ایک جنگل کا رہنے والا انسان جب کسی ریلوے اسٹیشن پر پہنچے، اور یہ دیکھے کہ ریل جیسی عظیم الشان سواری ایک سرخ جھنڈی کے دکھانے سے رک جاتی ہے، اور سبز کے دکھانے سے چلنے

لگتی ہے تو اگر وہ یہ کہے یہ سرخ اور سبز جھنڈی بڑے پاور اور طاقت کی مالک ہے کہ اتنی طاقت والے انجن کو روک دیتی اور چلا دیتی ہے، تو علم وعقل والے اس کو بے وقوف کہیں گے، اور بتلائیں گے کہ طاقت ان جھنڈیوں میں نہیں، بلکہ اس شخص کے پاس ہے جو انجن پر بیٹھا ہوا ان جھنڈیوں کو دیکھ کر روکنے یا چلانے کا کام کرتا ہے، لیکن جس کی عقل کچھ اس سے زیادہ ہے وہ کہے گا کہ انجن ڈرائیور کو پاور طاقت کا مالک سمجھنا بھی غلطی ہے، کیونکہ درحقیقت اس کی طاقت کو اس میں کوئی دخل نہیں، وہ ایک قدم اور بڑھ کر اس طاقت کو انجن کے کل پرزوں کی طرف منسوب کرے گا، لیکن ایک فلاسفر یا سائنس داں اس کو بھی یہ کہہ کر بے وقوف بتلائے گا کہ بے حس کل پرزوں میں کیا رکھا ہے، اصل طاقت اس بھاپ اور اسٹیم کی ہے جو انجن کے اندر آگ اور پانی کے ذریعہ پیدا کی گئی ہے، لیکن حکمت وفلسفہ یہاں آکر تھک جاتا ہے، انبیاء علیہم السلام فرماتے ہیں کہ جاہل! جس طرح جھنڈیوں کو یا ڈرائیور کو یا انجن کے کل پرزوں کو طاقت اور پاور کا مالک سمجھ بیٹھنا اس جاہل کی غلطی تھی، اسی طرح بھاپ اور اسٹیم کو طاقت کا مالک سمجھ لینا بھی تیری فلسفیانہ غلطی ہے، ایک قدم اور آگے بڑھ، تاکہ تجھے اس الجھی ہوئی ڈور کا سرا ہاتھ آئے، اور سلسلہ اسباب کی آخری کڑی تک تیری رسائی ہو جائے کہ دراصل ان ساری طاقتوں اور پاوروں کا مالک وہ ہے جس نے آگ اور پانی پیدا کیے، اور یہ اسٹیم تیار ہوئی۔ (جاری)

''ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، کہنے لگا: یارسول اللہؐ۔ میرا دل بہت ہی سخت ہے۔ اس کا کیا علاج کروں''۔؟ آپؐ نے فرمایا: یتیموں کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرا کرو، اور غریبوں کو کھانا کھلایا کرو''۔

[مسند احمد بن حنبل]

درسِ حدیث

(چالیس احادیث مبارکہ)

عنوان: تعمیر، سیرت و اصلاح معاشرہ

(3)

سعیدہ صدیقی ☆

18- بلّغوعنی ولو آیة (بخاری، احمد، ترمذی)

ترجمہ: ''مجھ سے سن کر اوروں کو پہنچا دو چاہے وہ ایک آیت ہی ہو۔''

Convey (my teachings) to the People even if it were a single sentence.

تشریح: اسلام کی مکمل تعلیم دینا بے شک اسلامی حکومت اور علما ہی کا کام ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ دنیا کے تمام انسانوں کو قیامت تک ہر ممکن ذریعہ سے اسلام کی تبلیغ کرنا اور اس کا پیغام پہنچانا اپنے اپنے درجے میں ہر مسلمان پر فرض ہے۔

19- من دلّ علیٰ خیر فله اجر فاعله (مسلم)

ترجمہ: ''جو شخص کسی کو نیکی کا راستہ بتائے اس کو نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔''

One who invites to the good deeds will be given a reward equal to the one who practices it.

تشریح: نیکی کا ذریعہ بننا بھی نیکی ہے۔ اس لیے باعث ثواب ہے اور پھر خدا کے خزانے بھرپور ہیں اور جتنا ثواب چاہے عطا فرماتا ہے۔

20- المسلم مرآة المسلم (بخاری)

ترجمہ: ''مسلمان مسلمان کا آئینہ ہے۔''

A Muslim acts as a mirror for another Muslim.

☆ والدہ محترمہ، ڈاکٹر، پروفیسر میجر (ر) سیف الدین سیف رفاعی

تشریح: جس طرح آئینہ دیکھ کر ہر شخص اپنے چہرے کے داغ دھبے دور کر لیتا ہے اسی طرح قرآن وسنت کے مطابق زندگی گزارنے والے مسلمان کے کردار کو دیکھ کر ہر شخص اپنی اصلاح کر لیتا ہے۔ مگر یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ آئینہ صاف شفاف ہو۔

آئینہ صاف، بھلا منہ پہ برا کہتا ہے
سچ ہے صاحب جو صفا ہو وہ صفا کہتا ہے

جس طرح آئینے پر میل دیکھ کر ہر شخص جلدی سے اسے صاف کرنے کی کوشش کرتا ہے، اسی طرح ہر مسلمان بھائی کو اپنے مسلمان بھائی کے اَخلاق واَعمال کی اصلاح کی کوشش کرنی چاہیے۔

21۔ لا یدخل الجنة قاطع (بخاری ومسلم)

ترجمہ: ''قطع تعلق کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔''

The person who severs the bond of kinship will not enter paradise.

تشریح: اسلام مسلمان کو مسلمانوں سے جوڑ کر اعلیٰ معاشرہ تعمیر کرنے کے لیے آیا ہے اس لیے رشتہ داروں اور اس کے بعد دوسرے تمام مسلمان بھائیوں سے تعلقات قائم رکھنے، نبھانے اور ان کے حقوق ادا کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔

22۔ من دعاکم فاجیبوہ (ابوداؤد)

ترجمہ: ''تمہیں جو مسلمان بھائی دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو۔''

You must always accept the invitation of a Muslim.

تشریح: دعوت دینے یا قبول کرنے میں مادی منفعت اور دنیاوی مصلحت کو داخل کرنا جائز نہیں۔ ہمارا کام محض دینی اُخوت اور اسلامی جذبے پر مبنی ہونا اور رہنا چاہیے۔ اگر دعوت پر کسی وجہ سے نہ جا سکتا ہو تو یوں کہے کہ آپ کی دعوت میں نے قبول کی، آپ کا شکریہ: آپ میری طرف سے نہ آسکنے کی معذرت قبول کرلیں۔

23۔ من احب سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنة (بخاری ومسلم)

ترجمہ: ''جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ میرے ساتھ جنت میں گیا۔''

One who loved my Sunnah (tradition)he/she loved me and who loved

CamScanner

me he/she will be with me in Paradise.

تشریح: اس حدیث شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سنت اور طریقے کی پیروی کو اپنی محبت کا معیار ٹھہرایا ہے۔ اس لیے آپ ﷺ سے محبت کرنے والا اسی کو مانا جائے گا جو زندگی کے ہر کام میں آپ ﷺ کے طریقے کی پیروی کرے گا۔ آپ ﷺ کے طریقے پر عمل نہ کرنا اور آپ ﷺ کی محبت دعویٰ کرنا حقیقت اور عمل دونوں سے خلاف ہے۔

24۔ لیس منا من عمل بسنة غیرنا (دیلمی)

ترجمہ: ''جو شخص ہماری بجائے غیروں کی سنت اور طریقے پر عمل کرے وہ ہم میں سے نہیں۔''

One who leaves my tradition (Sunnah) and follows the ways of non-Muslims, does not belong to us.

تشریح: غیر مسلموں کے افکار و خیالات، اُن کے رسم و رواج، ان کا رہن سہن اور ان کے طور طریقے جو لوگ اختیار کرتے ہیں جو ان کو پسند کرتے ہیں، اس لیے وہ انہی میں شمار کیے جائیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایمان و محبت کا تعلق رکھنے والے وہی ہوتے ہیں جو آپ کے ہی طریقوں کو پسند کرتے اور عمل میں لاتے ہیں۔

نام شاید اسی کا اُلفت ہے، جب کسی کام کا خیال آیا
وہ اِسے کس نظر سے دیکھیں گے؟ دل نے پہلے یہی سوال کیا

25۔ من عمل عملا لیس علیه امرنا فهو رد (مسلم)

ترجمہ: ''جو شخص کسی ایسے کام کو دین کا کام اور کارِ ثواب سمجھ کر ادا کرے جس پر ہمارا حکم نہیں ہے وہ عمل مردود (رد) ہوگا۔''

He who innovates things in our religion for which there is no commandment in Islam, (commits sin) and these are to be rejected.

تشریح: جو لوگ دین میں کسی ایجاد کردہ عمل (بدعت، نئی بات) پر عمل کرتے ہوئے کہہ دیتے ہیں کہ اسلام میں اس کا حکم نہیں دیا گیا تو اس سے منع بھی تو نہیں کیا گیا، وہ اس ارشاد پر غور کریں۔ عمل کرنے کے لیے کسی کام سے منع نہ کیا جانا نہیں اس کا حکم دیا جانا ضروری ہے۔ اللہ کے تمام احکام پر عمل کرنے والوں کو خود بخود نئیں ایجاد کرنے کی ضرورت

پیش آ سکتی ہے اور نہ ہی ان پر عمل کرنے کی فرصت مل سکتی ہے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام کا کسی کام کو نہ کرنا اس کے نہ کرنے کی دلیل ہے۔ جس طرح ان کا کسی کام کو کرنا اس کام کے کرنے کی دلیل ہے۔

26۔ لا یرحم اللہ من لا یرحم الناس (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ''جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ اس پر رحم نہیں کرتا۔''

Allah will not have mercy on him who does not show mercy to Mankind.

تشریح: ہر شخص اللہ تعالیٰ کے رحم و کرم کا محتاج ہے۔ اس حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کا رحم و کرم حاصل کرنے کی کامیاب اور یقینی تدبیر ارشاد فرمادی گئی ہے، وہ یہ کہ لوگوں پر رحم کیا جائے۔

27۔ اکمل المؤمنین ایماناً احسنھم خلقاً (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ''مومنوں کا کامل ایمان والا وہی ہے جو اخلاق میں ان سے زیادہ اچھا ہو۔''

One with the best manners is the one bestowed with a perfect faith.

تشریح: ایمان سے اچھے اخلاق اور ان دونوں سے اچھے اعمال پیدا ہوتے ہیں۔ ثابت ہوا کہ اچھے اخلاق کس قدر ضروری ہیں اور اچھے اخلاق والا شخص ہی ایمان اور نیک عمل کی خوبیوں کا مالک ہو سکتا ہے۔ کج ادائی سے مسلمان کو کافر نہ بنا۔

حُسنِ اخلاق سے کافر کو مسلماں کر دے! (پروفیسر امین طارق قاسمی)

28۔ لیس منا من لم یوقر کبیرنا ولم یرحم صغیرنا (ترمذی)

ترجمہ: ''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بڑوں کا ادب و احترام اور چھوٹوں پر رحم و شفقت نہ کرے۔''

The one who does not respect the elders and does not have kindness

to the young ones, is not one of us (not a Muslim).

تشریح: فروعی مسائل میں اختلاف قدرتی بات ہے لیکن جن اختلافات کے باوجود انسان اسلام کے دائرے کے اندر رہتا ہے ان کو چھیڑنا نہیں چاہیے اور جن اختلافات سے انسان اسلام کے دائرے سے باہر نکل جاتا ہے ان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔

(جاری)

CS CamScanner

احکام ومسائل رمضان المبارک

مفتی عبدالقادر آزاد

روزے کے مسائل

۱۔ ہر مسلمان مرد وعورت، عاقل، بالغ پر رمضان المبارک کے روزے رکھنا فرض ہے۔

۲۔ شریعت میں روزے کا مطلب ہے کہ صبح صادق سے غروب آفتاب تک روزے کی نیت سے کھانا، پینا اور جماع کرنا چھوڑ دیا جائے۔

۳۔ رمضان المبارک میں کسی مجبوری کی وجہ سے روزہ چھوٹ جائے تو رمضان کے بعد اس کی قضا کرنا ضروری ہے۔

۴۔ حالتِ سفر میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے، لیکن اس کی قضا ضروری ہے۔

۵۔ حالتِ سفر میں اگر روزے سے کوئی تکلیف نہ ہو تو روزہ رکھنا بہتر ہے۔ اگر روزہ نہ رکھے تو کوئی گناہ نہیں۔ البتہ رمضان شریف کی فضیلت سے محرومی ہے۔

۶۔ بغیر کسی وجہ کے روزہ چھوڑ دینا درست نہیں۔ اور بڑا گناہ ہے۔ یہ نہ سمجھے کہ اس کی قضا بعد میں ہو جائے گی۔ کیوں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رمضان کے ایک روزے کے بدلے اگر سال بھر روزے رکھے جائیں، تب بھی رمضان کے ایک روزے کے اجر کے برابر نہ ہوگا۔

۷۔ اگر روزے دار کو بھول کر کھاتے پیتے دیکھا۔ اور روزے دار کو روزے کی وجہ سے تکلیف نہیں ہے تو اس کو یاد دلانا واجب ہے۔

۸۔ اگر کسی نے کسی وجہ سے روزہ نہ رکھا تو احترام رمضان کا تقاضا ہے کہ لوگوں کے سامنے کچھ کھائے پیے نہیں۔

روزے کی نیت سے متعلق مسائل

۱۔ رمضان المبارک کے روزے میں بس اتنی نیت کر لینا کافی ہے کہ: ’’آج میرا روزہ ہے‘‘۔ اور سحری کے

وقت "وبصوم غدٍ نویت من شهر رمضان" ۔ پڑھنا مستحب ہے۔

۲۔ اگر رات سے رمضان المبارک کے روزے کی نیت کر لے تو بھی فرض ادا ہو جاتا ہے۔

۳۔ اگر صبح صادق کے بعد کچھ کھایا پیا نہ ہو تو دن کو 11،10 بجے (روزے کے کل وقت کے نصف اول) تک نیت کر لینا درست ہے۔

۴۔ اگر رمضان المبارک کے مہینے میں نفل، قضا یا نذر کے روزے کی نیت کی، نیت بھی رمضان کا ہی روزہ ادا ہوگا۔ دوسرا نہیں۔

سحر اور افطار کے مسائل

۱۔ سحری کھانا سنت ہے۔ اگر بھوک نہ ہو اور کھانا نہ کھائے تو کم از کم دو تین کھجوریں ہی کھالے۔ یا کوئی اور چیز تھوڑی بہت کھالے۔ کچھ نہ سہی، تو پانی ہی پی لے۔

۲۔ سحری میں جہاں تک ہو سکے، دیر کر کے کھانا بہتر ہے۔ لیکن اتنی دیر نہ کرے کہ صبح صادق ہونے لگے۔ اور روزے میں شبہ پیدا ہو جائے۔

۳۔ مسنون یہ ہے کہ جب سورج ٹھیک غروب ہو جائے تو فوراً روزہ کھول دے۔ دیر کر کے کھولنا مکروہ ہے۔

۴۔ جب تک سورج کے غروب ہونے میں شبہ رہے، تب تک افطار کرنا جائز نہیں۔ سورج غروب ہونے کا تعلق مشاہدے سے ہوتا ہے۔ جب کہ آج کل ایسا نہیں کیا جاتا۔ خاص طور پر بڑے شہروں میں کہ آسمان صاف نہیں ہوتا۔ بلکہ دائمی جنتریوں کو سامنے رکھتے ہوئے گھڑیوں سے اوقات دیکھ کر روزہ افطار کیا جاتا ہے۔ اس لیے فلکیاتی حساب سے دائمی جنتریوں میں چھپے ہوئے اوقات میں دو سے پانچ منٹ کی احتیاط کر کے روزہ افطار کرنا چاہیے۔

۵۔ کھجور یا چھوہارے سے افطار کرنا مستحب ہے۔ لیکن اگر کسی دوسری چیز سے افطار کیا جائے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

۶۔ افطار کے وقت یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ"

اگر کسی کو یہ دعا یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں روزہ افطار کرنے کا خدا کا شکر بجالائے۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

درج ذیل تمام صورتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اور نہ مکروہ ہوتا ہے:

۱۔ اگر بھول کر کھا لے، یا پی لے، یا جماع کر لے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

۲۔ اپنے آپ سے قے / الٹی آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ چاہے قے تھوڑی ہو یا زیادہ۔

۳۔ سرمہ لگانا، تیل لگانا، خوشبو سونگھنا، یا حلق میں از خود دھواں یا گرد وغبار وغیرہ کا چلا جانا۔

۴۔ دانتوں میں گوشت وغیرہ کا ریشہ جو چنے سے کم ہے، اس کو باہر نکالے بغیر نگلنا۔

۵۔ لعاب نگل جانا، زبان سے کوئی چیز چکھ کر تھوک دینا۔

۶۔ روزے میں تازہ یا خشک مسواک کرنا، اگرچہ نیم کے درخت کی ہو۔

۷۔ گرمی یا پیاس کی وجہ سے غسل کرنا۔ خواہ متعدد بار ہی کیوں نہ ہو، روزے کی حالت میں جائز ہے۔

جن صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے

درج ذیل تمام صورتوں میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اور اس کی قضا واجب ہو جاتی ہے۔ کفارہ واجب نہیں ہوتا:

۱۔ کلی کرتے وقت بلا ارادہ، حلق میں پانی اتر جانا۔

۲۔ خود بخود قے / الٹی آئی اور جان بوجھ کر حلق میں واپس لوٹالی۔

۳۔ اپنے اختیار سے منہ بھر کر قے / الٹی کر ڈالی۔

۴۔ کاغذ کا ٹکڑا، گٹھلی، مٹی، پتھر، کنکر اپنے ارادہ سے نگل لیا۔

۵۔ دانتوں میں پھنسی ہوئی چیز کو زبان سے نکال کر نگل لینا، جب کہ وہ چنے کے دانے کے برابر یا اس سے زیادہ ہو۔

۶۔ کان میں تیل ڈال لینا۔　　۷۔ ناک میں ناس لینا۔ یا کوئی اور مائع چیز ڈال لینا۔

۸۔ سگریٹ یا حقہ پینا۔　　۹۔ دانتوں سے نکلے ہوئے خون کو نگل لینا، جب کہ خون تھوک پر غالب ہو۔

۱۰۔ بھولے سے کچھ کھا پی لیا۔ اور یہ سمجھ کر کہ ”روزہ ٹوٹ گیا“۔ پھر جان بوجھ کر کھا پی لینا۔

۱۱۔ یہ سمجھ کر کہ ابھی صبح صادق نہیں ہوئی، سحری کھالی۔ پھر معلوم ہوا کہ صبح ہو چکی تھی۔

۱۲۔ بادل یا گرد وغبار کی وجہ سے یہ سمجھا کہ ”آفتاب غروب ہو گیا“۔ اور روزہ افطار کر لیا۔ حالانکہ ابھی دن باقی تھا۔

۳۔ رمضان المبارک کے علاوہ دنوں میں کوئی روزہ رکھا۔ اور وہ جان بوجھ کر توڑ دیا۔

جن صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں

درج ذیل صورتوں میں قضا اور کفارہ دونوں واجب ہیں:

۱۔ رمضان المبارک کا روزہ جان بوجھ کر توڑنے سے کفارہ لازم آجاتا ہے۔

۲۔ فصد لگوا کر خون نکلوایا، سرمہ لگایا اور پھر یہ سمجھ کر کہ ''روزہ ٹوٹ گیا''، جان بوجھ کر کھا پی لیا۔

کفارہ کے مسائل

۱۔ اگر رمضان المبارک کا روزہ توڑ دیا تو اس کا کفارہ دو مہینے (60 روز) لگاتار روزے رکھنا ہے۔

۲۔ اگر لگاتار ساٹھ روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو صبح وشام کھانا کھلائے۔ یا ایک روزے کے بدلے صدقہ فطر کی مقدار (1700 گرام) غلہ یا اس کی قیمت ادا کرے۔

۳۔ اگر ایک ہی رمضان کے دو تین روزے توڑ ڈالے تو بھی ایک ہی کفارہ سب کے لیے کافی ہو جائے گا۔

فدیہ کے مسائل

۱۔ جس کا اتنا بڑھاپا ہو گیا ہو کہ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں، یا اتنا بیمار ہے کہ اب اچھا ہونے کی اُمید نہیں رہی، اور نہ روزہ رکھنے کی طاقت ہے تو وہ روزہ نہ رکھے۔ اور ہر ایک روزے کے بدلے ایک مسکین کو صبح وشام پیٹ بھر کر کھانا کھلائے۔ یا نصف صاع (1700 گرام) غلہ یا اس کی قیمت بطورِ فدیہ ادا کرے۔

۲۔ اگر فدیہ ادا کرنے کے بعد روزہ رکھنے کی طاقت آگئی تو سب روزوں کی قضا کرنا ہوگی۔ اور جو فدیہ دیا ہے اس کا اجر الگ سے ملے گا۔

نمازِ تراویح کے مسائل

۱۔ رمضان المبارک میں عشاء کی نماز کے بعد تراویح کی بیس رکعات، دو دو رکعت کر کے پڑھنا مرد وعورت سب کے لیے سنتِ مؤکدہ ہے۔

۲۔ نمازِ تراویح کا وقت، عشاء کے بعد سے صبح صادق تک ہے۔ بہتر ہے کہ وتر تراویح کے بعد پڑھے جائیں لیکن اگر کسی وجہ سے وتر کے بعد بھی نمازِ تراویح پڑھی تو بھی شرعاً درست ہے۔

۳۔ تراویح کی نماز مسجد میں با جماعت ادا کرنا سنت کفایہ ہے۔ اگر محلے کی مسجد میں تراویح کی جماعت نہ ہو تو تمام اہل محلہ گناہ گار ہوں گے۔

۴۔ تراویح کی بیس رکعات، دو دو رکعت کر کے پڑھی جائیں اور ان میں ہر ترویحہ (چار رکعت) کے بعد اور آخری ترویحہ اور وتر کے درمیان کچھ دیر وقفہ کرنا مستحب ہے۔

۵۔ ترویحہ کے درمیان کوئی خاص عبادت متعین نہیں، بلکہ اختیار ہے۔ خواہ ذکر اذکار کریں یا تلاوت کریں۔ البتہ بعض فقہا کے نزدیک یہ دعا:

"سبحان ذی الملك والملكوت، سبحان ذی العزة والعظمة والهيبة، والقدرة، والكبرياء، والجبروت، سبحان الملك الحی الذی لا ینام، ولا یموت، سبوح، قدوس، ربنا و رب الملئكة والروح۔

اللهم اجرنا من النار، یا مجیر یا مجیر یا مجیر"

پڑھنا منقول ہے۔ لہٰذا جس کا جو جی چاہے پڑھ سکتا ہے۔

۶۔ رمضان میں تراویح کے ساتھ وتر کی نماز با جماعت پڑھنا افضل ہے۔

۷۔ نمازِ تراویح میں قرآن پاک سننا اور سنانا سنت ہے۔

۸۔ نمازِ تراویح میں قرآن پاک سنانے کی اُجرت لینا حرام ہے۔

۹۔ اگر اُجرت کے بغیر قرآن سنانے والا نہ ملے تو چھوٹی سورتوں سے ہی تراویح پڑھ لینا چاہیے۔

۱۰۔ تراویح کی مکمل نماز چھوٹ جائے اور اس وقت نکل جائے تو اس کی قضا نہیں ہے۔ اگر پڑھے تو نفل شمار ہوگی۔

۱۱۔ اگر کوئی شخص مسجد میں ایسے وقت پہنچا کہ عشاء کی نماز ہو چکی تو اُسے چاہیے کہ پہلے عشاء کی نماز ہو چکی تو اُسے چاہیے کہ پہلے عشاء کی نماز پڑھے۔ پھر تراویح میں شریک ہو۔

۱۲۔ تراویح کی کچھ رکعتیں امام کے ساتھ نہ پڑھ سکا تو وتر کے بعد ادا کر لے۔

۱۳۔ تراویح میں کم از کم ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنا یا سننا سنتِ مؤکدہ ہے۔ اگر قرآن مجید چند دنوں میں ختم کر لیا تو بقیہ دنوں میں بھی تراویح پڑھے۔

CamScanner

اعتکاف کے مسائل

۱۔ رمضان کے آخری دس دنوں میں ایسی مسجد میں، جہاں پانچ وقت کی نماز باجماعت ہوتی ہو، اعتکاف بیٹھنا سنت ہے۔

۲۔ رمضان کی بیسویں تاریخ کی شام، سورج غروب ہونے سے پہلے اعتکاف شروع ہوتا ہے اور عید الفطر کا چاند نظر آنے تک اعتکاف کی حالت میں رہنا ضروری ہے۔

اعتکاف میں جو باتیں جائز ہیں

۱۔ پیشاب، پاخانہ کے لیے نکلنا، غسل فرض کے لیے نکلنا۔

۲۔ اگر ایسی مسجد میں اعتکاف کیا ہے جہاں نمازِ جمعۃ المبارک نہیں ہوتی، تو جمعۃ المبارک کی نماز کے لیے جامع مسجد میں جانا، اور اندازاً اتنی دیر پہلے مسجد سے نکلنا کہ جامع مسجد پہنچ کر خطبے سے پہلے تحیۃ المسجد اور چار سنتیں پڑھ سکے۔ اور نماز کے بعد سنت پڑھنے کے لیے ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

۳۔ اذان کہنے کے لیے مسجد سے باہر اذان کی جگہ پر جانا۔

۴۔ نمازِ جنازہ کے لیے جانا، بشرطیکہ اعتکاف کی نیت کرتے وقت یہ نیت کر لی تھی کہ "جنازہ کے لیے جاؤں گا" تو جائز ہے۔ اور اگر نیت نہیں کی تو جائز نہیں۔

جن چیزوں سے اعتکاف ٹوٹ جاتا ہے

۱۔ بغیر کسی عذر کے جان بوجھ کر یا بھول کر مسجد سے باہر نکلنا۔

۲۔ کسی عذر اور ضرورت کے سبب مسجد سے باہر نکل کر، ضرورت سے زیادہ ٹھہرنا۔

۳۔ بیماری یا خوف کی وجہ سے مسجد سے باہر چلے جانا۔

صدقۂ فطر کے مسائل

۱۔ جس شخص پر زکوٰۃ فرض ہے، اس پر صدقہ فطر بھی واجب ہے۔ خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں۔

۲۔ صدقہ فطر ہر عاقل، بالغ اور آزاد شخص اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے ادا کرے۔ بشرطیکہ اس کی نابالغ اولاد کی ملکیت میں ان کے نام الگ سے مال نہ ہو۔ اگر ان کی ملکیت میں الگ سے اتنا ما

ہے جو نصاب کے بقدر ہو تو ان کے مال میں سے صدقہ فطر ادا کیا جائے۔

۳۔ احادیث میں درج ذیل اشیا میں سے کوئی ایک درج ذیل مقدار کے مطابق بطورِ صدقہ فطر ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے:

(الف)	صاعاً من شعیر: یعنی جَو	(تقریباً 3500 گرام)
(ب)	صاعاً من تمر: یعنی کھجور	(تقریباً 3500 گرام)
(ج)	صاعاً من اقطٍ: یعنی پنیر	(تقریباً 3500 گرام)
(د)	صاعاً من زبیبٍ: یعنی کشمش	(تقریباً 3500 گرام)
(ہ)	نصف صاعٍ من بُر: یعنی گندم	(تقریباً 1700 گرام)

موجودہ اوزان (ناپ تول) کے مطابق علمائے کرام نے نصف صاع کو تقریباً 1700 گرام کے برابر قرار دیا ہے اور ایک صاع تقریباً 3500 گرام کے برابر ہے۔ اگر کوئی شخص جَو یا گندم وغیرہ، غلے کی شکل میں نہ دے سکے تو اپنے زمانہ کے نرخ کے مطابق اسی قدر درج بالا اشیاء کی قیمت ادا کر دے۔

۴۔ مستحب یہ ہے کہ صدقہ فطر، نمازِ عید سے پہلے ادا کیا جائے۔ اور رمضان المبارک میں بھی ادا کرنا درست ہے۔

۵۔ صدقہ فطر کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ زکوٰۃ کی طرح مال بقدرِ نصاب سال بھر تک اس کے پاس جمع رہے۔ بلکہ سال سے کم عرصے میں بھی بقدرِ نصاب مال کا مالک بن گیا تو صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہوگا۔

۶۔ عورت پر صرف اپنی طرف سے صدقہ ادا کرنا واجب ہے۔ نابالغ بچوں کی طرف سے ان کی والدہ پر صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں ہے، یہ باپ کا فریضہ ہے۔

۷۔ صدقہ فطر عید کے دن صبح صادق کے وقت سے واجب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جو شخص صبح صادق سے پہلے فوت ہو جائے، اس کی طرف صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں۔ اور جو بچہ صبح صادق کے بعد پیدا ہوا، اس کی طرف سے بھی صدقہ فطر نہیں دیا جائے گا۔

مسائل عید الفطر

رمضان المبارک کے بعد یکم شوال کو شکرانے کے طور پر دو رکعت نمازِ عید ادا کرنا واجب ہے۔ عید الفطر کے

احکام مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ عید کے دن غسل کیا جائے۔ مسواک کی جائے۔ عمدہ کپڑے، جو میسر ہوں، پہن کر خوشبو لگائی جائے۔ بالوں میں کنگھا وغیرہ کیا جائے۔

۲۔ صبح سویرے اٹھ کر عیدگاہ جلد پہنچنے کی کوشش کی جائے۔ اور نماز عید کے لیے جانے سے پہلے کوئی میٹھی چیز کھانا مسنون ہے۔

۳۔ عیدگاہ جانے سے پہلے صدقہ فطر ادا کرنا چاہیے۔

۴۔ عید کی نماز پڑھنے کے لیے ایک راستے سے جائے۔ اور نماز کے بعد دوسرے راستے سے واپس آئے۔ عیدگاہ میں اگر ممکن ہو تو پیدل چل کر جائے۔

۵۔ راستے میں یہ تکبیریں آہستہ آہستہ پڑھے:

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

۶۔ نماز عید کے لیے جماعت شرط ہے۔ لہٰذا اگر کسی وجہ سے کوئی آدمی نماز عید کی جماعت میں شریک نہیں ہو سکا تو وہ تنہا نماز عید نہیں پڑھ سکتا۔

۷۔ عید کے دن نماز عید سے پہلے نماز اشراق یا دیگر نوافل پڑھنے مکروہ ہیں۔ عورتوں، مریضوں اور مسافروں کے لیے بھی یہی حکم ہے۔

عید کی نماز پڑھنے کا طریقہ

عید الفطر کی نماز میں دو رکعت ہوتی ہیں۔ جن میں چھ تکبیریں زائد ہوتی ہیں:

۱۔ پہلی رکعت میں ''سبحانک اللھم۔۔۔الخ'' پڑھنے کے بعد ہاتھ چھوڑ کر تین تکبیریں زائد کہی جاتی ہیں۔ اس کے بعد امام قرأت کرے گا۔

۲۔ اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے پہلے ہاتھ چھوڑ کر تین تکبیریں زائد کہی جاتی ہیں۔ بقیہ نماز دیگر نمازوں کی طرح پڑھی جاتی ہے۔

۳۔ نماز کے بعد امام سنت کے مطابق خطبہ پڑھے گا۔ یہ خطبہ سننا واجب ہے۔

روزے کا اصل مقصد

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ

ہر کام کا ایک مقصد

برادرانِ اسلام! ہر کام جو انسان کرتا ہے، اس میں دو چیزیں لازمی طور پر ہوا کرتی ہیں۔ ایک چیز تو وہ مقصد ہے جس کے لیے کام کیا جاتا ہے، اور دوسری چیز اس کام کی وہ خاص شکل ہے جو اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اختیار کی جاتی ہے۔ مثلاً کھانا کھانے کے فعل کو لیجیے۔ کھانے سے آپ کا مقصد زندہ رہنا اور جسم کی طاقت کو بحال رکھنا ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کی صورت یہ ہے کہ آپ نوالے بناتے ہیں، منہ میں لے جاتے ہیں، دانتوں سے چباتے ہیں اور حلق کے نیچے اتارتے ہیں۔ چوں کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سب سے زیادہ کارگر اور سب سے زیادہ مناسب طریقہ یہی ہو سکتا تھا، اس لیے آپ نے اسی کو اختیار کیا۔ لیکن آپ میں سے ہر شخص جانتا کہ اصل چیز وہ مقصد ہے جس کے لیے کھانا کھایا جاتا ہے، نہ کہ کھانے کے فعل کی یہ صورت اگر کوئی شخص لکڑی کا برادہ یا راکھ یا مٹی لے کر اس کے نوالے بنائے اور منہ میں لے جائے اور دانتوں سے چبا کر حلق سے نیچے اتار لے تو آپ اسے کیا کہیں گے؟ یہی نا کہ اس کا دماغ خراب ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ وہ احمق کھانے کے اصل مقصد کو نہیں سمجھتا اور اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ بس فعلِ خوردن کے ان چاروں ارکان کو ادا کر دینے ہی کا نام کھانا کھانا ہے۔ اسی طرح آپ اس شخص کو بھی پاگل قرار دیں گے جو روٹی کھانے کے بعد فوراً ہی حلق میں انگلی ڈال کر قے کر دیتا ہو، اور پھر شکایت کرتا ہو کہ روٹی کھانے کے جو فائدے بیان کیے جاتے ہیں وہ مجھے حاصل ہی نہیں ہوتے، بلکہ میں تو الٹا روز بروز دبلا ہوتا جا رہا ہوں اور مرجانے کی نوبت آگئی ہے۔ یہ احمق اپنی اس کمزوری کا الزام روٹی اور کھانے پر رکھتا ہے حالاں کہ حماقت اس کی اپنی ہے۔ اس نے اپنی نادانی سے یہ سمجھ لیا کہ کھانے کا فعل جتنے ارکان سے مرکب ہے، بس ان کو ادا کر دینے ہی سے زندگی کی طاقت حاصل ہو جاتی ہے، اس لیے اس نے سوچا کہ اب روٹی کا بوجھ اپنے معدے میں کیوں رکھوں؟ کیوں نہ اسے نکال پھینکا جائے تاکہ پیٹ ہلکا ہو جائے۔ کھانے کے ارکان تو میں ادا کر ہی چکا ہوں۔ یہ احمقانہ خیال جو اس نے قائم کیا اور پھر اس کی پیروی کی، اس کی سزا بھی تو آخر اسی کو بھگتنی چاہیے۔ اس کو جاننا چاہیے تھا کہ جب تک

روٹی جو پیٹ میں جا کر ہضم نہ ہو، اور خون بن کر سارے جسم میں پھیل نہ جائے اس وقت تک زندگی کی طاقت حاصل نہیں ہوسکتی۔ کھانے کے ظاہری ارکان بھی اگرچہ ضروری ہیں، کیونکہ ان کے بغیر روٹی معدے تک نہیں پہنچ سکتی، مگر ان ظاہری ارکان کے ادا کردینے سے کام نہیں چل سکتا۔ ان ارکان میں کوئی جادو بھرا ہوا نہیں ہے کہ انہیں ادا کرنے سے بس طلسماتی طریقے پر آدمی کی رگوں میں خون دوڑنے لگتا ہو۔ خون پیدا کرنے کے لیے تو اللہ نے جو قانون مقرر کیا ہے اسی کے مطابق وہ پیدا ہوگا۔ اس کو توڑو گے تو اپنے آپ کو خود ہلاک کرو گے۔

ظاہر کو حقیقت سمجھنے کے نتائج

یہ مثال جو اس تفصیل کے ساتھ میں نے آپ کے سامنے بیان کی ہے اس پر آپ غور کریں تو آپ کی سمجھ میں آسکتا ہے کہ آج آپ کی عبادتیں کیوں بے اثر ہوگئی ہیں۔ جیسا کہ میں پہلے بھی آپ سے بار بار بیان کر چکا ہوں۔ سب سے بڑی غلطی یہی ہے کہ آپ نے نماز روزے کے ارکان اور ان کی ظاہری صورتوں ہی کو اصل عبادت سمجھ رکھا ہے اور آپ اس خیال خام میں مبتلا ہوگئے ہیں کہ جس نے یہ ارکان پوری طرح ادا کردیے اس نے بس اللہ کی عبادت کر دی۔ آپ کی مثال اسی شخص کی سی ہے جو کھانے کے چاروں ارکان یعنی نوالے بنانا، منہ میں رکھنا، چبانا، حلق سے نیچے اتار دینا، بس انہی چاروں مجموعے کو کھانا سمجھتا ہے، اور یہ خیال کرتا ہے کہ جس نے یہ چار ارکان ادا کردیے اس نے کھانا کھالیا اور کھانے کے فائدے اس کو حاصل ہونے چاہئیں، خواہ اس نے ان ارکان کے ساتھ مٹی اور پتھر اپنے پیٹ میں اتارے ہوں، یا روٹی کھا کر فوراً قے کر دی ہو۔ اگر حقیقت میں آپ لوگ اس حماقت میں مبتلا نہیں ہوگئے ہیں تو مجھے بتائیے یہ کیا ماجرا ہے کہ جو روزے دار صبح سے شام تک اللہ کی عبادت میں مشغول ہوتا ہے وہ عین اس عبادت کی حالت میں جھوٹ کیسے بولتا ہے؟ غیبت کس طرح کرتا ہے؟ بات بات پر لڑتا کیوں ہے؟ اس کی زبان سے گالیاں کیوں نکلتی ہیں؟ وہ لوگوں کا حق کیسے مار کھاتا ہے؟ حرام کھانے اور حرام کھلانے کے کام کس طرح کرلیتا ہے اور پھر یہ سب کام کر کے بھی اپنے نزدیک یہ کیسے سمجھتا ہے کہ میں نے خدا کی عبادت کی ہے؟ کیا اس کی مثال اس شخص کی سی نہیں ہے جو راکھ اور مٹی کھاتا ہے اور محض کھانے کے چار ارکان ادا کردینے کو سمجھتا ہے کہ کھانا اس کو کہتے ہیں؟

رمضان کے بعد پھر بے قیدی

پھر مجھے بتائیے یہ کیا ماجرا ہے کہ رمضان بھر میں تقریباً ۳۶۰ گھنٹے خدا کی عبادت کرنے کے بعد جب آپ فارغ ہوتے ہیں تو اس پوری عبادت کے تمام اثرات شوال کی پہلی تاریخ ہی کو کافور ہو جاتے ہیں؟

تہواروں میں جو کچھ کرتے ہیں وہی سب آپ عید کے زمانے میں کرتے ہیں۔ حد یہ ہے کہ شہروں میں تو عید کے روز بدکاری اور شراب نوشی اور قمار بازی تک ہوتی ہے، اور بعض ظالم تو میں نے ایسے دیکھے ہیں جو رمضان کے زمانے میں دن کو روزہ رکھتے ہیں اور رات کو شراب پیتے اور زنا کرتے ہیں۔ عام مسلمان خدا کے فضل سے اس قدر بگڑے ہوئے تو نہیں ہیں، مگر رمضان ختم ہونے کے بعد آپ میں سے کتنے ایسے ہیں جن کے اندر عید کے دوسرے دن بھی تقوی اور پرہیزگاری کا کوئی اثر باقی رہ جاتا ہے؟ خدا کے قوانین کی خلاف ورزی میں کون سی کسر اٹھا رکھی جاتی ہے؟ نیک کاموں میں کتنا حصہ لیا جاتا ہے؟ اور نفسانیت میں کیا کمی آجاتی ہے؟

عبادت کے غلط تصور کا نتیجہ

سوچیے اور غور کیجیے کہ اس کی وجہ آخر کیا ہے؟ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں، اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ آپ کے ذہن میں عبادت کا مفہوم اور مطلب ہی غلط ہو گیا ہے۔ آپ یہ سمجھتے ہیں کہ سحر سے لے کر مغرب تک کچھ نہ کھانے اور نہ پینے کا نام روزہ ہے اور بس یہی عبادت ہے، اس لیے روزے کی تو آپ پوری حفاظت کرتے ہیں۔ خدا کا خوف آپ کے دل میں اس قدر ہوتا ہے کہ جس چیز میں روزہ ٹوٹنے کا ذرا سا اندیشہ بھی ہو اس سے بھی آپ بچتے ہیں۔ اگر جان پر بھی بن جائے تب بھی آپ کو روزہ توڑنے میں تامل ہوتا ہے۔ لیکن آپ یہ نہیں جانتے کہ یہ بھوکا پیاسا رہنا اصل عبادت نہیں بلکہ عبادت کی صورت ہے، اور یہ صورت مقرر کرنے سے مقصود یہ ہے کہ آپ کے اندر خدا کا خوف اور خدا کی محبت پیدا ہو، اور آپ کے اندر اتنی طاقت پیدا ہو جائے کہ جس چیز میں دنیا بھر کے فائدے ہوں، مگر خدا ناراض ہوتا ہو اس سے اپنے نفس پر جبر کر کے بچ سکیں، اور جس چیز میں ہر طرح کے خطرات اور نقصانات ہوں، مگر خدا اس سے خوش ہوتا ہو، اس پر آپ اپنے نفس کو مجبور کر کے آمادہ کر سکیں۔ یہ طاقت اسی طرح پیدا ہو سکتی تھی کہ آپ روزے کے مقصد کو سمجھتے اور مہینہ بھر تک آپ نے خدا کے خوف اور خدا کی محبت میں اپنے نفس کو خواہشات سے روکنے اور خدا کی رضا کے مطابق چلانے کی جو مشق کی ہے اس سے کام لیتے، مگر آپ تو رمضان کے بعد ہی اس مشق کو اور ان صفات کو جو اس مشق سے پیدا ہوتی ہیں اس طرح نکال پھینکتے ہیں جیسے کھانے کے بعد کوئی شخص حلق میں انگلی ڈال کر قے کر دے، بلکہ آپ میں سے بعض لوگ تو روزہ کھولنے کے بعد ہی دن بھر کی پرہیزگاری کو اُگل دیتے ہیں۔ پھر آپ ہی بتائیے کہ رمضان اور اس کے روزے کوئی طلسم تو نہیں ہیں کہ بس ان کی ظاہری شکل پوری کر دینے سے آپ کو وہ طاقت حاصل ہو جائے جو حقیقت میں روزے سے حاصل ہونی چاہیے۔ جس طرح روٹی سے جسمانی طاقت اس وقت

تک حاصل نہیں ہوسکتی جب تک کہ وہ معدے میں جا کر ہضم نہ ہو، اور خون بن کر جسم کی رگ رگ میں نہ پہنچ جائے، اسی طرح روزے سے بھی روحانی طاقت اُس وقت تک حاصل نہیں ہوتی جب تک کہ آدمی روزے کے مقصد کو پوری طرح سمجھے نہیں اور اپنے دل و دماغ کے اندر اس کو اترنے اور خیال، نیت، ارادے اور عمل سب پر چھا جانے کا موقع نہ دے۔

روزہ۔۔ متقی بننے کا ذریعہ

یہی سبب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزے کا حکم دینے کے بعد فرمایا: لعلکم تتقون ''یعنی تم پر روزہ فرض کیا جاتا ہے، شاید کہ تم متقی و پرہیزگار بن جاؤ'' یہ نہیں فرمایا کہ اس سے ضرور متقی و پرہیزگار بن جاؤ گے۔ اس لیے کہ روزے کا یہ نتیجہ تو آدمی کی سمجھ بوجھ اور اس کے ارادے پر موقوف ہے، جو اس کے مقصد کو سمجھے گا اور اس کے ذریعے سے اصل مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرے گا اور تو تھوڑا یا بہت متقی بن جائے گا، مگر جو مقصد ہی کو نہ سمجھے گا اور اُسے حاصل کرنے کی کوشش ہی نہ کرے گا اُسے کوئی فائدہ حاصل ہونے کی امید نہیں۔

روزے کے مقاصد

۱۔ جھوٹ سے بچنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف طریقوں سے روزے کے اصل مقصد کی طرف توجہ دلائی اور یہ سمجھایا ہے کہ مقصد سے غافل ہو کر بھوکا پیاسا رہنا کچھ مفید نہیں۔ چنانچہ فرمایا:

۱۔ من لم یدع قول الزور والعمل به فلیس للّٰه حاجة فی ان یّدع طعامه وشرابه۔ (بخاری)

جس کسی نے جھوٹ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا ہی نہ چھوڑا تو اس کا کھانا اور پانی چھڑا دینے کی اللہ کو کوئی حاجت نہیں۔

دوسری حدیث میں ہے کہ سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۲۔ کم من صائم لیس له من صیامه الا الظّمأ وکم من قائم لیس له من قیامه الا السّهر (الدارمی)

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں کہ روزے سے بھوک پیاس کے سوا ان کے پلے کچھ نہیں پڑتا، اور بہت سے راتوں کو کھڑے رہنے والے ایسے ہیں کہ اس قیام سے رت جگے کے سوا ان کے پلے کچھ نہیں پڑتا۔

ان دونوں حدیثوں کا مطلب بالکل صاف ہے۔ان سے صاف طور پر معلوم ہوتا ہے کہ محض بھوکا اور پیاسا رہنا عبادت نہیں ہے، بلکہ اصل عبادت کا ذریعہ ہے،اور اصل عبادت ہے ''خوف خدا کی وجہ سے خدا کے قانون کی خلاف ورزی نہ کرنا،اور محبت الٰہی کی بنا پر اس کام کے لیے شوق سے لپکنا جس میں محبوب کی خوشنودی ہو،اور نفسانیت سے بچنا، جہاں تک بھی ممکن ہو''۔اس عبادت سے جو شخص غافل رہا اُس نے خواہ مخواہ اپنے پیٹ کو بھوک پیاس کی تکلیف دی۔اللہ تعالیٰ کو اس کی حاجت کب تھی کہ بارہ چودہ گھنٹے کے لیے اس سے کھانا پینا چھڑا دیتا؟

۲۔ ایمان واحتساب

روزے کے اصل مقصد کی طرف سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ اس طرح توجہ دلاتے ہیں کہ:

من صام رمضان ایماناً واحتسابًا غفرله ماتقدّم من ذنبہٖ (بخاری، مسلم)

یعنی جس نے روزہ رکھا ایمان اور احتساب کے ساتھ،اس کے تمام پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے۔

ایمان کا مطلب یہ ہے کہ خدا کے متعلق ایک مسلمان کا جو عقیدہ ہونا چاہیے وہ عقیدہ ذہن میں پوری طرح تازہ رہے،اور احتساب کا مطلب یہ ہے کہ آدمی اللہ ہی کی رضا کا طالب ہو،اور ہر وقت اپنے خیالات اور اپنے اعمال پر نظر رکھے کہ کہیں وہ اللہ کی رضا کے خلاف تو نہیں چل رہا ہے۔ان دونوں چیزوں کے ساتھ جو شخص رمضان کے پورے روزے رکھ لے گا وہ اپنے پچھلے گناہ بخشوالے جائے گا۔اس لیے کہ اگر وہ کبھی سرکش ونافرمان بندہ تھا بھی تو اب اس نے اپنے مالک کی طرف پوری طرح رجوع کر لیا،اور التائب من الذّنب کمن لاذنب له ''گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ تھا۔

۳۔ گناہوں سے بچنے کی ڈھال

دوسری حدیث میں آیا ہے:

الصّیام جنّة واذا کان یوم صوم احد کم فلا یرفث ولا یصخب فان سابّه احد اوقاتله فلیقل انی امرء صائم (متفق علیہ)

روزے ڈھال کی طرح ہیں (کہ جس طرح ڈھال دشمن کے وار سے بچنے کے لیے ہے اسی طرح روزہ بھی شیطان کے وار سے بچنے کے لیے ہے) لہٰذا جب کوئی شخص روزے سے ہو تو اسے چاہیے کہ (اس ڈھال کو

استعمال کرے اور) دنگے فساد سے پرہیز کرے۔ اگر کوئی شخص اس کو گالی دے، یا اس سے لڑے تو اس
کہہ دینا چاہیے کہ بھائی میں روزے سے ہوں (مجھ سے یہ توقع نہ رکھو کہ تمہارے اس مشغلے میں حصہ لوں گا)

۴۔ نیکی کی حرص

دوسری احادیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ روزے کی حالت میں آدمی کو زیادہ سے زیادہ نیک کام کرنے چاہئیں اور ہر بھلائی کا شوقین بن جانا چاہیے۔ خصوصاً اس حالت میں اس کے اندر اپنے دوسرے بھائیوں کی ہمدردی کا جذبہ تو پوری شدت کے ساتھ پیدا ہو جانا چاہیے، کیوں کہ وہ خود بھوک پیاس کی تکلیف میں مبتلا ہو کر زیادہ اچھی طرح محسوس کر سکتا ہے کہ دوسرے بندگانِ خدا پر غربت اور مصیبت میں کیا گزرتی ہوگی۔ حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ خود سرکار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں عام دنوں سے زیادہ رحیم اور شفیق ہو جاتے تھے۔ کوئی سائل اس زمانے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے سے خالی نہ جاتا تھا، اور کوئی قیدی اس زمانے میں قید نہ رہتا تھا۔

۵۔ افطار کرانے کا ثواب

ایک حدیث میں آیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من فطّرفيه صائماً كان له مغفرة لذنوبهٖ وعِتق رقبتهٖ من النار وكان له مثل اجرهٖ من غير ان ينتقص من اجرهٖ شيء (البیہقی)

جس نے رمضان میں کسی روزے دار کو افطار کرایا تو یہ اس کے گناہوں کی بخشش کا اور اس کی گردن کو آگ سے چھڑانے کا ذریعہ ہوگا اور اس کو اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا اس روزے دار کو روزہ رکھنے کا ثواب ملے گا۔ بغیر اس کے روزہ دار کے اجر میں کوئی کمی ہو۔

رونق از ما محفلِ ایام را
او رسل را ختم و ما اقوام را

(اقبالؒ)

قرآنی معلومات

قاری خورشید احمد

علماء وقراء عظام نے حفاظتِ قرآن کی خدمت میں اپنی زندگیاں وقف کر دیں، رمضان المبارک کی مناسبت سے یہاں اس کی ہلکی سی جھلک پیش کی جاتی ہے۔ جس کا تعلق اعراب (زیر، زبر، پیش) حروف ہجا اور کاتبینِ وحی سے ہے۔

کیوں نہ ہو ممتاز اسلام دنیا بھر کے دینوں میں

وہاں مذہب کتابوں یہاں قرآن سینوں میں۔

(مدیر)

پارے، سورتیں، رکوعات وغیرہ

پارے		30
سورتیں		114
منزلیں		7
رکوعات		540
آیات		6000
آیات	بعض ائمہ کے نزدیک	6219
آیات	بعض ائمہ کے نزدیک	6225
آیات	بعض ائمہ کے نزدیک	6236
الفاظ	مجاہد کے نزدیک	76250
الفاظ	حمید اعرج کے نزدیک	76430
الفاظ	فضل بن شاذان کے نزدیک	77439

حروف	مجاہد کے نزدیک	321180
حروف	ابن عباس کے نزدیک	323671
سجدے		14
سجدے	امام شافعی کے نزدیک	15

اقسامِ آیات

آیاتِ وعدہ	1000	(ایک ہزار)
آیاتِ وعید	1000	(ایک ہزار)
آیاتِ أمر	1000	(ایک ہزار)
آیاتِ نہی	1000	(ایک ہزار)
آیاتِ تحریم	250	(دوسو پچاس)
آیاتِ تحلیل	250	(دوسو پچاس)
آیاتِ تسبیح	100	(ایک سو)
آیاتِ مثال	1000	(ایک ہزار)
آیاتِ قصص	1000	(ایک ہزار)
آیاتِ متفرقہ	66	(چھیاسٹھ)

حروف ہجا (ا تا ی)

نمبر شمار			قران میں کتنی بار استعمال ہوا
۱	ا	الف	۴۸۸۷۲
۲	ب	باء	۱۱۴۲۸
۳	ت	تاء	۱۱۹۹
۴	ث	ثاء	۱۲۷۶
۵	ج	جیم	۳۲۷۳

۶	ح	حاء	۹۷۳
۷	خ	خاء	۲۳۱۶
۸	د	دال	۵۶۳۲
۹	ذ	ذال	۴۶۹۷
۱۰	راء	راء	۱۱۷۹۳
۱۱	زاء	زاء	۱۵۹۰
۱۲	س	سین	۵۸۹۱
۱۳	ش	شین	۲۲۵۳
۱۴	ص	صاد	۲۰۱۳
۱۵	ض	ضاد	۱۶۰۷
۱۶	ط	طاء	۱۲۷۴
۱۷	ظ	ظاء	۸۳۲
۱۸	ع	عین	۹۲۲۰۰
۱۹	غ	غین	۲۳۰۸
۲۰	ف	فاء	۸۳۹۹
۲۱	ق	قاف	۶۸۱۳
۲۲	ک	کاف	۹۵۲۲
۲۳	ل	لام	۳۳۳۲
۲۴	م	میم	۲۶۵۳۵
۲۵	ن	نون	۲۶۵۶۰
۲۶	و	واؤ	۲۵۵۳۶
۲۷	ہ	ہاء	۱۹۰۷۰
۲۸	لا	لام الف	۳۷۲۰
۲۹	ء	ہمزہ	۳۱۱۵

۳۰	ی / ے	یار	۲۵۹۱۹

اعراب

فتحہ (زبر)	۵۳۲۴۲
کسرہ (زیر)	۳۹۵۸۲۰
ضمہ (پیش)	۸۸۰۴
مد	۱۷۷۱
تشدید (شد)	۱۲۵۲
نقطے	۱۰۵۶۸۴

مدّتِ نزولِ قرآن

مکی دَور

از پیر، ۱۷ رمضان المبارک ۱۳، برس قبل ہجرت

تا

اتوار، ۱۱ ربیع الاوّل ۱ ہجری

مدت مکی دور چار ہزار چار سو چوبیس دن

(اس میں گیارہ دن سفر ہجرت کے بھی شامل ہیں)

مدنی دور

از بارہ ربیع الاوّل ۱ ہجری تا ۱۲۔ربیع الاوّل ۱۱ ہجری

مدت مدنی دور

تین ہزار پانچ سو پینتیس دن

کل مدت نزول قرآن

سات ہزار نو سو انسٹھ دن (۷۹۵۹)

کاتبین وحی

کاتبین وحی کی تعداد چالیس (۴۰) ہے، مشہور کاتبین وحی کے اسماء

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ
حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ	حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ
حضرت محمد بن مسلم رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن سلول رضی اللہ عنہ
حضرت مغیرۃ بن شعبہ رضی اللہ عنہ	حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ	حضرت جہیم بن الصلت رضی اللہ عنہ
حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ	حضرت معیقیب بن فاطمہ رضی اللہ عنہ
حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ عنہ	حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
حضرت عبداللہ بن السرح رضی اللہ عنہ	حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ
حضرت حنظلہ بن ربیع رضی اللہ عنہ	حضرت عبداللہ بن ارقم زہری رضی اللہ عنہ

''یاد رکھو۔! دنیا کی تمام مشکلات کا حل اسلامی حکومت کے قیام میں ہے۔ اسی مقصد کی خاطر میں لندن کی پرسکون زندگی کو چھوڑ کر عظیم مفکر علامہ اقبال کے تصور کو عملی جامہ پہنچانے کی خاطر ہندوستان آ گیا ہوں۔ ان شاء اللہ ایک ایسی فلاحی اور مثالی مملکت قائم ہوگی، جس کی بنیاد **لا الہ الا اللہ** پر ہوگی، اور دنیا اس کی تقلید پر مجبور ہو جائے گی''۔

[نئی دہلی میں انٹرویو۔ ۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء]

عیدالفطر اکرام وانعام کا دن

علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی
ترجمہ: حاجی محمد حنیف

زیرِ نظر مضمون نامور مبلغ علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی کا وہ تاریخی خطبہ عید الفطر ہے، جو انہوں نے ۱۹۵۰ء میں پورٹ آف اسپین میں نماز عید کے اجتماع کے موقع پر دیا تھا۔ (مدیر)

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ) (اے ہمارے پیغمبر ﷺ) آپ فرما دیجئے کہ اگر تم چاہتے ہو، تو میری پیروی کرو (یعنی ہر کام جس طرح میں کرتا ہوں، اسی طرح تم بھی کرو) تو اللہ تعالیٰ تمہیں اپنا محبوب بنالے گا۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے صاف بتایا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں۔ اللہ جل شانہ نے اپنے حبیب ﷺ کو سارے عالم کے لیے بہترین نمونہ بنایا، تو ہم پر لازم ہے کہ اللہ کی عبادت اس طرح کریں جس طرح اس کے حبیب ﷺ نے کی اور اپنی زندگی اس انداز پر گزاریں، جیسے حضور ﷺ نے گزاری، تو ہم بھی اللہ تعالیٰ کے محبوب بن جائیں گے۔

مسلمان بھائیو! سب سے پہلے نہایت مسرت کے ساتھ "عید الفطر" کے مقدس موقع پر آپ کو اپنے قلب کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے روزے، تراویح اور دیگر عبادات کو مقبول فرمائے اور اپنے انعام یافتہ بندوں میں شامل فرمائے۔

آج کا دن ہمیں چند امور کی جانب دعوت فکر دے رہا ہے کہ عید الفطر کے حقیقی معنی و مفہوم کیا ہیں؟ اس دن کی مسرتوں سے کیوں کر لطف اندوز ہونا چاہیے اور عید الفطر کی مخصوص رسوم کی ادائیگی کا مقصد کیا ہے؟

مادی نقطہ نظر کا حامل کوئی بھی شخص جب کسی قسم کی کوئی بھی کامیابی حاصل کرتا ہے تو اس کا دل مسرتوں سے لب ریز ہو جاتا ہے اور وہ مختلف پیرائیوں میں اپنی اس خوشی کا اظہار کرتا ہے۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب کسی کو کوئی دولت نصیب ہوتی ہے، یا کوئی منصب ملتا ہے، یا کوئی اعزاز بخشا جاتا ہے، یا قدرت اسے اولاد کی نعمت

نوازتی ہے یا پھر اس کی اولاد کی شادی کی تقریب سعید ہوتی ہے تو وہ مختلف طریقوں سے اپنی خوشی کا اظہار کرتا ہے، اس سے اوپر کی سطح پر کچھ لوگ قدرتی نعمتوں کے حصول پر اپنی خوشیوں کے اظہار کے عادی ہوتے ہیں، مثلاً سورج کی پرستش کرنے والے سورج سے حاصل ہونے والی روشنی اور حرارت کو بنیادی اہمیت دیتے ہیں اور سورج کی ان خوبیوں کے سبب اس کی خوب تعریف کرتے ہیں اسی مقصد کے لیے وہ شمسی سال کے پہلے روز نئے سال کی سالگرہ مناتے اور خوب خوشیاں مناتے ہیں۔ اسی طرح زرعی ممالک مثلاً ہندوستان میں بسنت اور ہولی کے موقع پر لوگ عید کا سماں پیدا کر دیتے ہیں۔ لوگ یہ خوشی اس موقع پر مناتے ہیں کہ خزاں کے جانے کے بعد اور بہار کے آنے کے ساتھ ہماری فصلیں خوب پھلیں پھولیں۔

لیکن لوگوں کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو یہ یقین رکھتا ہے کہ دنیا اور دنیوی زندگی آنی جانی چیزیں ہیں اور مادی خوشیاں محض چند روزہ ہیں اور اسی بنیاد پر ان کا انداز فکر یہ ہے کہ چوں کہ یہ خوشیاں عارضی ہیں، اس لیے ان کی اہمیت معمولی ہے، اصل خوشی وہ ہے جو دائمی ہو اور اس کے لیے خوشیاں منانا حقیقت سے قریب تر ہے، حقیقی نعمت وہ ہے جو ہمیں اللہ سے قریب کر دے، اس لیے کہ تمام نعمتوں کا منبع وہی ہے۔ اسی طرح حقیقی عظمت وہی ہے جو ہمیں قدرت کی جانب سے عطا ہو، اس لیے کہ اللہ ہی تمام نعمتوں کا سرچشمہ ہے۔

اللہ تعالیٰ تمام خوبیوں، برائیوں، نعمتوں اور قوتوں کا مالک حقیقی ہے اور وہی اپنی مخلوق کو نعمتیں عطا کرنے والا ہے، اگر کوئی اللہ تعالیٰ کا محبوب بن جاتا ہے تو دنیا کا سب سے مالدار اور عظیم آدمی وہی ہو جاتا ہے، اس کے علاوہ اللہ کو بھلا دینے والی جو بھی ناجائز دولت کسی کے پاس ہے، وہ رحمت نہیں، بلکہ زحمت ہے، افسوس کہ انسانوں میں یہ کمزوری عام ہو گئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ رب العزت نے اسی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جب انسان کو اللہ تعالیٰ نعمتوں سے نوازتا ہے تو وہ اللہ ہی کو بھلا بیٹھتا ہے۔ اسی طرح قرآن مجید میں مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی کہ تمہارا مال اور تمہاری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہے اور فرمایا گیا کہ تمہارے پاس جو کچھ ہے، وہ ختم ہو جائے گا اور جو اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، وہ ہمیشہ رہنے والا ہے، پس نعمت وہی ہے جو من جانب اللہ ہو اور جو ہمیں اللہ کے قریب کر کے اس کا محبوب بنا دے۔

ہر ذی شعور آدمی ایسی ہی نعمت کے حصول پر فخر کر سکتا ہے، خوشیاں منا سکتا ہے۔ ایسی خوشی دائمی اور ثمر آور ہوگی۔

''رمضان المبارک'' عام مہینوں کی طرح ایک مہینہ ہے، جو قمری سال میں نویں نمبر پر آتا ہے
خدا کی نعمتیں نازل ہوئیں، انہیں ایام اللہ کہا جاتا ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم ان ایام کو یاد
کریں۔ رمضان المبارک وہ مہینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی سب سے بڑی نعمت ہم پر نازل کی گئی
جلو میں خدا کی بے شمار رحمتیں لیے ہوئے ہے اور جس نے ہمیں خدا کی نعمتوں کے صحیح استعمال کا طریقہ
ہمیں صراط مستقیم دکھائی، وہ نعمت جس کے متعلق باری تعالیٰ نے فرمایا کہ ''ہم نے تم پر یہ کتاب اتاری
بیان ہے اور ہدایت، رحمت اور بشارت ہے''۔

مسلمانوں کے لیے یہ عظیم نعمت اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ جسے قرآن مجید کے نام سے یاد کیا جاتا ہے
مجید میں خود باری تعالیٰ فرماتا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے، جس میں قرآن پاک نازل کیا گیا جو لوگوں کے لیے
رہنمائی اور فیصلے کی روشن باتیں رکھتا ہے۔

رمضان المبارک کے شب وروز قرآن مجید کے نزول (رحمت خداوندی کے نزول) کے سبب مقدس
پائے۔ ان شب وروز سے برکتیں حاصل کرنے کے لیے ہمیں رمضان کو دن میں روزہ رکھنے اور رات کو تراویح
کا حکم دیا گیا۔

آج (عید الفطر کے دن) اسی نعمت خداوندی کے حاصل ہونے کی خوشی منانے کا دن ہے۔ آج کا دن
تشکر ہے، آج اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھنے والے بندگان خدا اپنے گھربار چھوڑ کر خانہ خدا میں
ہو گئے ہیں، تا کہ نعمتوں کے عطا کرنے والے منعم حقیقی کا شکریہ ادا کر سکیں۔

آج عید کا دن ہے، اسلامی خوشیوں کا دن۔ احادیث مبارکہ میں آیا ہے کہ جب بندہ خدا کی رحمت
پُر امید ہو کر اپنے گھر سے عیدگاہ کی جانب اللہ کی تکبیر ''اللہ اکبر، اللہ اکبر، لاالہ الا اللہ واللہ اکبر، اللہ
اکبر، اللہ اکبر وللہ الحمد'' کہتا ہوا رواں دواں ہوتا ہے، تو فرشتے اس کا استقبال کرتے ہیں اور اس پر رحمت
کی بارش برساتے ہیں۔

اس وقت ہاتف غیب کی آواز آتی ہے کہ میرے بندے کو اس کا پورا اجر ملے گا۔

مسلمانوں کے عید کے دن کی خوشیوں کی ابتدا جہاں ایک طرف بارگاہ الٰہی میں چھ تکبیروں کے ساتھ
شکر بجالانے سے ہوتی ہے، وہاں اپنے مال کی قربانی بہ صورت صدقۃ الفطر دینے سے ہوتی ہے۔ ان تعلیمات

لباب یہ ہے کہ ہم اللہ کو نہ بھولیں اور اسی پر بھروسا کرتے ہوئے اپنی منزل کی طرف قدم بڑھاتے رہیں۔

اس موڑ پر میں آپ کو ایک خطرے سے آگاہ کرنا چاہتا ہوں۔ ہوشیار! آپ نے رمضان سے جو خیر و برکت حاصل کی ہے، اس کی حفاظت کریں! جس طرح مادی اشیاء کے چور ہر وقت مادی چیزوں کو چوری کرنے کی تاک میں لگے رہتے ہیں، بالکل اسی طرح نفس و شیطان وہ چور ہیں جو روحانی خزائن کی چوری کرنے کی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتے ہیں۔

آج عید کا دن ہے۔ آج آپ روحانی خزانوں کو کما کر بے حد مسرور ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمتوں کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی جانب سے مغفرت کی ہوائیں چل رہی ہیں۔ ایسے میں شیطان کی پُر فریب چالوں میں آنے سے ہوشیار ہیں۔ شراب کی دکانیں اور جوئے کے اڈے بھی کھلے ہوئے ہیں۔ سینما کی غیر اخلاقی کشش اپنی جگہ پر موجود ہے۔ نیم عریاں تصاویر سڑک کے دونوں کناروں پر آپ کو دعوت گناہ دے رہی ہیں، لہٰذا ہوشیار رہیے! اپنے ایمان کے نازک کے آئینے کو شیطان کے خطرناک حملوں محفوظ رکھیے۔

ان مجاہدوں اور ریاضتوں کی حفاظت کریں، جو رمضان المبارک کے روز آپ نے کیے۔ اس سبق کو فراموش نہ کریں، جو ابھی حاصل ہیں، جس میں رمضان کے روحانی معاہدے کے دوران آپ کو یاد کرایا گیا تھا کہ دن میں روزوں کے تقدس کو بحال رکھنے کے لیے اپنے نفس کو جائز اور قانونی خواہشات سے روکا اور رات کو اپنی نیند اور آرام کو قربان کیا اور اب اپنے کو پہلے سے بھی کہیں زیادہ ناجائز کاموں سے بچانا ہے۔ بلکہ ہر اس عمل سے پرہیز کرنا ہے، جس میں شیطانی عمل کو ذرہ برابر بھی دخل ہو۔ رمضان میں آپ نے معمول سے زیادہ عبادت کی ہے، اب بھی خدا کی یاد کو دل سے نکلنے نہیں دینا۔

اے بلند و بالا عالی شان مکانات و محلات میں رہنے والو! اے نرم و نازک بستروں پر آرام کرنے والو، بڑی بڑی اور قیمتی گاڑیوں میں گھومنے والو، تھوڑی دیر کے لیے ذرا اپنے ان بدقسمت بہن بھائیوں کے بارے میں سوچو جنہیں دو وقت کا کھانا تک نصیب نہیں اور جن کے پاس تن ڈھانپنے کے لیے کپڑا تک نہیں۔ اے زرق برق، دیدہ زیب اور فیشن ایبل کپڑے پہننے والو اور اپنے گھر کی مردہ زمین کی آرائش و زیبائش کرنے والو، یاد رکھو کہ تمہارے قیمتی لباس اور تمہاری یہ عیاشیاں تمہیں اس وقت تک کوئی اعزاز و اکرام نہیں عطا کریں گی، جب تک کہ تمہاری آئندہ آنے والی نسلیں، اس تعلیم سے آراستہ نہیں ہو جاتیں، جو دنیا و آخرت میں اعزاز کا سبب بنیں گی۔ تمہیں صرف اسی

صورت میں مکمل تصور کیا جائے گا، جب کہ تم ساری قوم کو قابل احترام بنا دو اور یہ جب ہی ممکن ہے کہ جب تمہاری قوم کے پاس ایمان، علم اور عمل صالح جیسی نعمت ہوگی۔

میرے عزیز بھائیو اور اپنے قرب وجوار کی دوسری اقوام کو بھی دیکھو، اگر تم اپنے اسلاف کے عظیم ماضی سے کوئی سبق نہیں سیکھ سکتے تو کم از کم اپنے پڑوسی عیسائیوں ہی کو دیکھ لیتے۔ کتنے ادارے ہیں جو عیسائیت کی ترویج میں لگے ہوئے ہیں۔ کتنی ابھر رہی ہیں، کتنے علمی حلقے ہیں، کتنے ان کے مشنری ادارے ہیں، جو شب وروز عیسائیت کی تبلیغ میں مصروف ہیں۔ اس کے برعکس آپ کا کیا حال ہے؟

اے میرے بھائیو! آپ کہاں ہیں؟ آپ اور کیا سوچ رہے ہیں؟ آپ کب بیدار ہوں گے؟ خدارا حالات کی نزاکت محسوس کیجئے! آپ دین کی حفاظت کیجئے اس لیے کہ بہ حیثیت ایک قوم کے اسی پر آپ کی ترقی کا دارومدار ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بصارت اور بصیرت عطا کرے، تاکہ آپ دیکھ سکیں اور سوچ سکیں۔ ایمان کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہیں۔ اپنے دینی عقائد کے ساتھ چمٹے رہیں، اس لیے کہ اسلام کا دل عقائد ہیں اور انہی عقائد پر حضور اکرم ﷺ سے لے کر آج تک کے مسلمانوں کی غالب ترین اکثریت نے یقین رکھا ہے۔ انہی عقائد پر جمے رہیں۔ انہی پر جئیں اور انہی پر خاتمے کی دعا کریں۔ میں آپ کے لیے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری دعاؤں کو مستجاب فرمائے۔ (آمین)

"تم جنت میں نہیں جا سکتے جب تک ایمان نہ لے آؤ، اور اچھے مؤمن نہیں بن سکتے جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ کیا میں تمہیں وہ عمل نہ بتاؤں، جس کے کرنے سے تم ایک دوسرے سے محبت کرنے لگو۔ وہ یہ کہ اپنے درمیان سلام کو عام کرو"۔ (حدیث، مسلم)

اطلاعات انجمن

مرتب: حاجی محمد جان

فیض الاسلام ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فیض آباد توسیعی منصوبے کا سنگ بنیاد

یہ انجمن فیض الاسلام کی انفرادیت اور برتری رہی ہے کہ اس نے اپنے قیام کے ساتھ ہی بے سہارا اور یتیم بچوں کی محض پرورش کا ہی ذمہ نہیں لیا بلکہ شفیق ماں باپ کی طرح بچوں کے لیے زندگی کی تمام سہولیات بالخصوص تعلیم و تربیت کو بھی ترجیح پر رکھا۔ انجمن فیض الاسلام کے تمام مراکز میں معیاری تعلیمی اداروں کی موجودگی اس کا ثبوت ہے۔ ان تعلیمی اداروں میں عام مروجہ تعلیم کے علاوہ قرآن پاک کی تعلیم کے مدارس اور مساجد بھی شامل ہیں جبکہ جدید عصری تقاضوں سے ہم آہنگ فنی تعلیم کے ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ بھی ادارے میں موجود ہیں جو حکومت کے متعلقہ اداروں سے منظور شدہ ہیں۔ پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم کی ان سہولیات کو جدید ضروریات اور تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے انجمن کے ارباب اختیار ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ اساتذہ کی پیشہ مہارت میں اضافے کے لیے سالانہ تربیتی ورکشاپس سمیت متعدد اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔

انجمن کے فیض آباد مرکز میں موجود "فیض الاسلام ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ" (FTTI) بچوں کو ہنرمند بنانے کے لیے مختلف دورانیے کے ٹیکنیکل کورسز کروا رہا ہے۔ اس ادارے میں بچوں کی تعداد میں اضافے اور نئی فنی مہارتوں کی ضرورت کے پیش نظر 18 فروری کو ایف ٹی ٹی آئی کے توسیعی منصوبے کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے اور اس کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ سنگ بنیاد کی تقریب کے مہمان خصوصی پنجاب کے سابق صوبائی وزیر اور معروف سماجی ورکر ڈاکٹر جمال ناصر تھے۔ اس موقع پر صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، جوائنٹ سیکریٹری طاہر ضیاء، پروفیسر ریاض عرفان، متعدد کیمپس کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں محمد جمیل اطہر، نعیم اکرم قریشی، پرنسپل ایف ٹی ٹی آئی زین العابدین، ڈاکٹر اضواء الرحمن، اشرف عاصم، امجد نعیم ملک، کیمپس منیجرز سید شبیر حسین شاہ، محمد اسلم، پرنسپل گرلز سکول مسرت شفیق، نسیم نازنین، شبیر احمد حق محمد یامین قریشی، اور انجمن کے عہدیداران وطلبہ کی بڑی تعداد اس موقع پر موجود تھی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا کہ جدید انفارمیشن ٹیکنالوجی کے دور میں جاب مارکیٹ کے اندر تبدیلی ہو رہی ہے، نئی تربیتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معیاری فنی تعلیمی اداروں کی اشد ضرورت ہے جس میں انجمن فیض الاسلام کے ...

کی خدمت ہے جس میں ہر ایک کو اپنے حصے کا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے کہا کہ جنت میں جانے کا آسان راستہ انسانیت کی خدمت ہے جس کیلئے انجمن فیض الاسلام ہمیشہ پیش پیش رہتا ہے۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد اور انجمن کے تمام عہدیداران کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انجمن میں رہائش پذیر بچوں کو تعلیم و تربیت اور پرورش کی بہترین سہولیات بہم پہنچائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت کی خدمت میں کسی شخص کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا سب سے بڑی اور افضل نیکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت سے ریٹائر ہو کر ہمیں گھروں میں نہیں بیٹھ جانا چاہیے بلکہ اپنا علم اور تجربہ نوجوان نسل کو منتقل کرنے کی سعی کرنی چاہیے۔ نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ کی اپنی اہمیت اور ضرورت ہے مگر روز جزا اللہ تعالیٰ ہم سے یہ بھی ضرور پوچھے گا کہ میں نے جو علم آپ کو دیا تھا وہ کس حد تک آپ نے میرے دوسرے بندوں تک پہنچایا۔ ڈاکٹر جمال ناصر نے بلڈنگ کی تعمیر کے لیے اپنی جانب سے ایک لاکھ روپے عطیہ دینے کا بھی اعلان کیا۔ اس موقع پر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے اپنے خطاب میں ڈاکٹر جمال ناصر کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ فنی تربیتی سہولیات کی مانگ میں بڑھتے ہوئے اضافے کو پورا کرنے کے لیے ہم نے ایف ٹی ٹی آئی کا توسیعی منصوبہ شروع کیا ہے۔ اس نئی عمارت میں جدید فنی تربیتی سہولیات دی جائیں گی اور ایک بڑا ہال بھی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس عمارت کی تعمیر سے انجمن کے اپنا گھر کے بچوں کے علاوہ باہر سے داخلہ لینے کے خواہش مند بچوں کو بھی ہنر مندیاں سیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس کے علاوہ توسیعی منصوبے میں متعدد نئی فنی مہارتیں بھی شامل کی گئی ہیں تاکہ یہاں سے ٹیکنیکل کورسز سیکھنے والے بچوں کو جدید دور کی ضرورتوں سے ہم آہنگ تمام ٹریڈ میں تعلیم و تربیت کی سہولیات میسر ہوں۔ ایف ٹی ٹی آئی کے پرنسپل زین العابدین نے توسیعی منصوبے کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ بعد ازاں ڈاکٹر جمال ناصر نے پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد اور دیگر کے ہمراہ نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاحی تختی کی نقاب کشائی کی۔

فیض الاسلام مرکز دوبیرن کلاں میں قرآن پاک حفظ کرنے والے حفاظ کی دستار بندی کی تقریب کا احوال

انجمن فیض الاسلام کے دوبیرن کلاں مرکز (کلر سیداں) میں حسب سابق اس سال بھی قرآن پاک حفظ کرنے والے حفاظ کی دستار بندی کرنے کی خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی انجمن فیض الاسلام کے صدر پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد تھے۔ اس موقع پر مندرہ کیمپس کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں محمد جمیل اطہر، دوبیرن کلاں مرکز کے منیجر ندیم احمد غلام، شعبہ حفظ کے مدرس حافظ وقاری دلنواز، محمد یامین، بشارت علی، مرکزی جامع مسجد دوبیرن کلاں کے خطیب علامہ شبیر احمد چشتی، علامہ محمد اقبال قریشی، معززین علاقہ، انجمن کے اساتذہ کرام، مدرسین اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود

ی، پانچویں کلاس پاس کرنے کے بعد ان بچوں نے ایک سے تین سال کے اندر کلام الٰہی کو اپنے سینے میں محفوظ کیا۔ صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے اپنے خصوصی خطاب میں حفاظ کرام، ان کے والدین اور اساتذہ کرام کو مبارک باد دی۔ انہوں نے برداشت، تحمل اور رواداری کی ضرورت واہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہماری پیارے نبی کریم ﷺ نے مدنی زندگی میں 9 سال تک منافقین کو برداشت کیا جو ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ قرآن پاک حفظ کرنے والے اور اس کی تعلیمات حاصل کرنے والوں پر لازم ہے کہ وہ علم و آگہی کی یہ شمع ان علاقوں اور دلوں میں پھیلائیں جہاں اس کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن پاک اُم الکتاب ہے اور اللہ تعالیٰ نے نبی آخرالزماں ﷺ کو سب سے پہلے تخلیق کیا مگر ان کی بعثت تمام انبیاء کرام میں آخری نمبر پر ہے۔ اسلام کے درخت کا بیج حضرت آدمؑ اور پھل حضرت محمد ﷺ ہیں۔ انہوں نے حفاظ بچوں اور ان کے اساتذہ کو مبارکباد بھی دی۔ علمائے کرام نے بھی قرآن پاک حفظ کرنے والے بچوں اور انجمن فیض الاسلام کی انتظامیہ کو مبارکباد دی اور کہا کہ جس طرح شیشے کا آئینہ انسان کو اس کا جسمانی عکس دکھاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا پاک کلام ایک ایسا آئینہ ہے جو ہمیں ہماری روحانیت کا عکس دکھاتا ہے۔ ہمیں اس آئینے میں اپنی شخصیت و کردار کا عکس لازمی دیکھنا چاہیے۔ قرآن پاک کے آئینے میں تاجر، صنعتکار، سیاستدان، علماء کرام اور مشائخ سب اپنا عکس دیکھ سکتے ہیں اور اگر آپ کو اپنا عکس میلا نظر آئے تو وہیں رک جائیں اور اپنا محاسبہ کریں۔ انجمن کے مندرہ کیمپس کے ڈائریکٹر لیفٹیننٹ کرنل (ر) میاں محمد جمیل اطہر نے حفاظ کرام کو منظوم خراج تحسین پیش کیا جس کا مفہوم تھا کہ جن کے سینے میں کلام الٰہی محفوظ ہوتا ہے ان کی دنیا اور آخرت دونوں میں الگ اور محترم مقام ہے۔ اس موقع پر قرآن پاک حفظ کرنے والے بچوں کی دستار بندی بھی کی گئی اور صدر انجمن پروفیسر ڈاکٹر ریاض احمد نے حفاظ کرام اور ان کے اساتذہ کو نقد انعامات دیے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”بچے کا اپنے باپ پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا سا نام رکھے۔ اور اس کو بہترین اخلاق و آداب سے آراستہ کرے“۔ (بیہقی)

توشۂ آخرت

جولوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔اُن کے مال کی مثال ایسی ہے۔جیسے ایک دانہ، کہ اس سے سات بالیاں اُگیں۔اور ہر ہر بالی کے اندر سوسو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہتا ہے افزونی دیتا رہتا ہے۔اللہ بڑا وسعت اور بڑا علم والا ہے۔ (سورۃ البقرہ:۲۶)

☆

☆ انجمن کے مرکزی دفتر (ٹرنک بازار) اور فیض آباد کمپلیکس کی برانچوں میں موصول ہونے والے عطیات کی فہرست۔

اس شمارے میں جس ماہ کے عطیات کی فہرست شائع ہو رہی ہے۔اگر آپ نے اسی ماہ میں عطیہ دیا ہو تو اپنی رسید نمبر کے مطابق جس جگہ اور جس تاریخ کو عطیہ دیا ہو وہیں تلاش کیجئے۔

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ جنوری 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
29جنوری25	13065	نیکدل مسلمان	راولپنڈی	200
//	13066	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	13067	عدیل صاحب	//	100
//	13068	اذان لمبر کس	//	500
30جنوری25	13069	امتیاز محمد صاحب	راولپنڈی	500
//	13070	عدیل صاحب	//	100
//	13071	ڈاکٹر عمار اینڈ آمنہ صاحبان	//	3000
//	13072	مختار احمد صاحب	//	100
//	5966	بنارس صاحب	//	100000
31جنوری25	13073	عاصم افتخار صاحب	//	10000
//	13074	لطیف انجم صاحب	//	500
//	13075	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	13076	اذان لمبر کس	//	500
//	13077	اتفاق بیکری	//	500
//	13078	عبدالباسط صاحب فیملی	//	500
//	13079	وسیم گلزار صاحب	//	5000
//	13080	چندہ نمازیاں فیض مسجد	//	6000
//	13081	مختار احمد صاحب	//	100
//	13082	ساجد نواز قریشی صاحب	//	2000
//	13083	محمد لطیف صاحب	//	500

حسابات ٹرنک بازار بابت ماہ فروری 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
کیم فروری25	13084	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	13085	ارشد علی اینڈ فیملی	//	1100
//	13086	نثار صاحب	//	1000
//	13087	مبشرہ عابد صاحبہ	//	15000
کیم فروری25	13088	اذان لمبر کس	راولپنڈی	500
//	13089	محمود بیگ صاحب	//	20000
//	13090	طارق صاحب	//	5000
//	13091	محمد فاروق صاحب	//	500
//	13092	ہمشیرہ فاروق صاحب	//	500
//	13093	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
//	13094	امتیاز صاحب	//	500
//	13095	امتیاز صاحب	//	500
2فروری25	13096	آصف صاحب	//	500
//	13097	منسوخ	-	-
//	13098	طہٰ علی صاحب	راولپنڈی	2500
//	13099	سید طلحہ صاحب	//	1000
//	13100	امجد جاوید صاحب	//	1000
//	13101	انجم بشیر صاحب	//	20000
3فروری25	13102	نیکدل مسلمان	راولپنڈی	250
//	13103	عدیل صاحب	//	100
//	13104	عادل غفور صاحب	//	300
//	13105	محمد ارشاد صاحب	//	5000
//	13106	چندہ نمازیاں فیض مسجد	//	6650
//	13107	خالد رشید، محمد ابوذر خالد	//	700
//	13108	شیخ سلمان عزیز صاحب	//	4700
//	13109	محمد صابر حسین صاحب	//	100
//	13110	عمیر رضا صاحب	//	10000
//	13111	مختار صاحب	//	1000
//	13112	محمد ساجد اقبال صاحب	//	2300

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
4 فروری 25	13113	محمد عبدالرحمٰن صاحب	راولپنڈی	1000
4 فروری 25	13114	محمد شعیب و اہل خانہ	//	100
//	13115	عدیل صاحب	//	100
//	13116	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	13117	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	13118	محمد اشفاق صاحب	//	25000
//	13119	والدہ عابد محمود صاحب	//	1000
//	13120	ازان المحر کی	//	500
//	13121	صدقات	//	12000
//	13122	خرم شہزاد صاحب	//	500
//	13123	شیخ محمد صدیق صاحب، شمیم احمد صاحب	//	40000
//	13124	عادل صاحب	//	3000
//	13125	تمل صاحب	//	200
5 فروری 25	13126	امتیاز محمد صاحب	راولپنڈی	500
//	13127	عدیل صاحب	//	100
//	13128	ڈاکٹر عالیہ اسلام صاحب	//	10000
//	13129	ارشاد الرحمان صاحب	//	1000
//	13130	احمد وسیم صاحب	//	100
//	13131	محمد ممتاز خالد صاحب	//	30000
//	13132	احمد حنیف صاحب	//	20000
6 فروری 25	15051	ص نمبر ۳۹ حاجی محمد تاج مرحوم	G.15	600
//	15052	ص نمبر ۱۸ ابراہیم گل مارکیٹ	//	1080
//	15053	شیخ عبدالمجید قریشی مرحوم	//	100
//	15054	ص نمبر ۲۳ سید فدا حسین شاہ	21 F	670
//	15055	ص نمبر ۵۳ خالد محمود صاحب	//	3290

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
6 فروری 25	15056	ص نمبر ۲۱ پنڈی کریانہ سٹور	21 F	50
//	15057	حاجی محمد شفیع مرحوم	//	70
//	15058	ص نمبر ۱۷ حاجی جارب علی	لالہ رخ	1040
//	15059	ص نمبر ۳۲۷ قاضی زین الدین مرحوم	سبزی مارکیٹ	1500
//	15060	ص نمبر ۱۴۰ بے بی گارمنٹس	//	1800
//	15061	ص نمبر ۵۲ چوہدری برادرز ٹینٹ سٹور	//	2630
//	15062	عاشق کریانہ سٹور	//	200
//	15063	ص نمبر ۱۰۲ راجہ بکڈ پو	//	1530
//	15064	ص نمبر ۱۱۹ عبدالرحمٰن خان	//	140
//	15065	ص نمبر ۵۸ راجہ جمیل بکڈ پو	//	480
//	15066	ص نمبر ۱۵ فیروز دین مرحوم عبدالرشید	//	1530
//	15067	ص نمبر ۱۳ حاجی ملک مسکین	//	1500
//	15068	حاجی محمد مسکین صاحب	//	5000
//	15069	ص نمبر ۲۰۷ حاجی ملک قمر الدین صاحب	//	1030
//	15070	شفیق کیٹرینگ والے	واہ کینٹ	500
//	15071	بے شوز	اسلم مارکیٹ	100
//	15072	نیشنل کلاتھ ہاؤس	//	300
//	15073	سید لائق علی شاہ صاحب	//	200
//	15074	وصف ٹریڈرز	//	100
//	15075	ص نمبر ۱۵۰ محمد شفیق مرحوم	HMC	560
//	15076	ص نمبر ۵۸۶ نیو خورشید بیکرز	//	586
//	15077	ص نمبر ۱۴۸ سلیمان ہوٹل	//	148

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
فروری 25	15078	س نمبر ۱۳۲ محمد شبیر سموسہ ہاؤس	HMC	520
//	15079	س نمبر ۱۸۳ عارف شاہ جنرل سٹور	//	150
//	15080	س نمبر ۱۳ اسعید الیکٹرک سٹور	مری	500
//	15081	س نمبر ۳۹ حبیب الرحمٰن	//	50
//	15082	س نمبر ۷۴ قمر عباسی پاکیزہ ہوٹل	//	590
//	15083	س نمبر ۱۳۹ الاہور ہوٹل	//	2100
//	15084	س نمبر ۱۶۲ حاجی محمد رشید جنرل سٹور	بہارہ کہو	1850
//	15085	س نمبر ۸۷ حاجی رشید کلاتھ	//	1760
//	15086	س نمبر ۴۱۳ وقار محمود	راولپنڈی	1160
//	15087	س نمبر ۳۱۵ سہیل سیٹھی	کہوٹہ	1000
//	15088	س نمبر ۳۰۷ سیٹھی الیکٹرک سٹور	//	1500
//	15089	س نمبر ۵ عبدالرحیم مرحوم	//	6300
//	15090	وحید سبزی فروش	//	100
//	15091	س نمبر ۷۹ الکرم جیولرز حوالدار کرم داد صاحب	کلر سیداں	750
//	15092	س نمبر ۹۸ حاجی سوار خان مرحوم	//	1920
//	15093	س نمبر ۹ شبیر سویٹ حاجی ادریس	//	4600
//	15094	س نمبر ۵۷۷ بابو محمد اسماعیل	//	4500
//	15095	س نمبر ۱۲ چوہدری تاج فرنیچر	//	4970
//	15096	س نمبر ۴۸۱ بابر برادرز	راولپنڈی	1940
//	15097	مجواہ ہوٹل محمد مشتاق	//	200
//	15098	حاجی ارشاد واہل خانہ	//	600
//	15099	والدین مرحومین منظور حسین	//	100
//	15100	عبدالرحمٰن خان صاحب	باغ کشمیر	110
//	13133	عمران صاحب	راولپنڈی	9000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
6فروری25	13134	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	13135	امتیاز صاحب	//	500
//	13136	پیروز بخت قاضی صاحب	لاہور	15000
//	13137	محمد یاسین صاحب	راولپنڈی	2000
//	13138	عمر نواز۔ وقاص نواز صاحبان	//	500
//	13139	عتیق الرحمان خان صاحب	//	20380
//	13140	شیخ عمیر صاحب	//	16000
//	13141	آفتاب حسین صاحب	//	2000
//	13142	ڈاکٹر سید ولی اللہ صاحب	//	10000
//	13143	احسان الحق صاحب	//	1000
7فروری25	13144	نیکدل مسلمان	راولپنڈی	500
//	13145	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	13146	اذان فیبر کس	//	500
//	13147	منسوخ	-	-
//	13148	چندہ نمازیاں فیض مسجد ٹرنک بازار	راولپنڈی	5640
//	13149	زین العابدین صاحب	//	5000
//	13150	امتیاز محمد صاحب	//	500
8فروری25	15351	عبدالقیوم مرحوم، قدرت بی بی مرحومہ، دختران	//	1000
//	15352	عدیل صاحب	//	100
//	15353	مسماۃ انور جان صاحبہ	//	40000
//	15354	محمد شریف صاحب	//	40000
//	15355	محمد شعیب صاحب	//	2500
//	15356	طارق شہزاد صاحب	//	500
//	15357	ثناء الرحمان خان طارق	کراچی	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
8 فروری 25	15358	اذان ٹیمبرکس	راولپنڈی	500
//	15359	عبدالمنان صاحب	//	2000
//	15360	زاہدہ کاظم صاحبہ	//	20000
//	15361	مختار احمد صاحب	//	100
9 فروری 25	15362	امتیاز صاحب	راولپنڈی	500
//	15363	عدیل صاحب	//	100
//	15364	عرفان جمشید صاحب	//	3700
//	15365	بندہ خدا	//	900
//	15366	وقاص نواز صاحب	//	200
//	15367	مظہر اقبال صاحب	//	1000
10 فروری 25	11501	چوہدری ظہور احمد صاحب	راولپنڈی	5000
//	11502	سلمان محمود فاروقی صاحب	اسلام آباد	3000
//	11503	بیگم صاحبہ بریگیڈیئر اعجاز الدین خان صاحب	//	1000
//	11504	رفیق صاحب وفیملی	//	500
//	11505	کرنل خورشید احمد صاحب	//	1000
//	11506	نذیر فاطمہ مرحومہ	//	2000
//	11507	ڈاکٹر محمود احمد صاحب	//	6000
//	11508	کرنل انوار الحسن صاحب	//	3000
//	11509	علیم ارشد صاحب	بحریہ ٹاؤن	5000
//	11510	بریگیڈیئر وسیم سعید صاحب	راولپنڈی	500
//	11511	بریگیڈیئر عامر یعقوب	//	1000
//	11512	محمد ابراہیم صاحب	//	1000
//	11513	ڈاکٹر نوید حسن صاحبہ	//	1000
//	11514	بریگیڈیئر محمد الیاس خان	//	3000
//	11515	بریگیڈیئر فیض احمد چیمہ	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
10 فروری 25	11516	بریگیڈیئر منیر احمد چیمہ	راولپنڈی	1000
//	11517	ماڈرن پینٹ	صدر	100
//	11518	ڈاکٹر ملک شفقت حسن	راولپنڈی	2000
//	11519	حسن رضا زیدی صاحب	//	200
//	11520	پروفیسر مسرت خان صاحب	مورگاہ	1000
//	11521	ڈیلٹن فارمیسی	راولپنڈی	3000
//	11522	رانا محمد یامین (مرحوم)	//	2000
//	11523	بریگیڈیئر (مرحوم) مرزا غلام عباسی صاحب	//	5000
//	11524	ڈاکٹر احمد جسرا صاحب	اسلام آباد	1000
//	11525	کرنل خواجہ جاوید سرشاد	//	5000
//	11526	مسز شوکت فاروقی صاحبہ	//	10000
//	11527	زارا بی بی صاحبہ	//	10000
//	11528	کامران ملک عثمان ملک ساجدہ نسیم صاحبان	//	3000
//	11529	وقار رستم بخشی صاحب	//	1000
//	11530	سعید اختر انصاری صاحب	//	1000
//	11531	طارق محمود قریشی صاحب	//	5000
//	11532	صلاح الدین ضیاء صاحب	//	1000
//	11533	عامر صاحب	//	2000
//	11534	شاہد الرحمان صاحب	//	1500
//	11535	ڈاکٹر عائشہ صاحبہ	//	5000
//	11536	ڈاکٹر عائشہ صاحبہ	//	2000
//	11537	نعمان حسن صاحب	راولپنڈی	5000
//	11538	ائیر کموڈور محمد علی صاحب	//	1000
//	11539	لیفٹیننٹ کرنل عبدالعزیز خان	//	2000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
[illegible] فروری 25	11540	چوہدری احسان الحق مرحوم	راولپنڈی	1000
//	11541	ناصر رشید صاحب	//	1000
//	11542	بیگم صاحبہ چوہدری محمد اسلم قمر	//	1000
//	11543	علی خان بابر صاحب	//	1000
//	11544	جنرل غلام حسن خان	//	100
//	11545	حسیب خان صاحب	//	500
//	11546	محمد حسن صاحب و فیملی	//	500
//	11547	نبیل مجم صاحب	//	500
//	11548	جنرل نجیب اللہ صاحب	//	1000
//	11549	سید بنیاد علی شاہ صاحب	//	500
//	11550	خرم آزاد خان صاحب	//	1000
//	15368	امتیاز صاحب	//	500
//	15369	ازان الیکٹرک	//	500
//	15370	محمد ل سلمان	//	500
//	15371	نثار احمد صاحب	//	100
//	15372	بریگیڈیئر مرحوم مرزا انعام عباس صاحب	//	5000
//	15373	بریگیڈیئر مرحوم مرزا انعام عباس صاحب	//	5000
//	15374	بریگیڈیئر مرحوم مرزا انعام عباس اینڈ فیملی	//	5000
[illegible] فروری 25	15375	ازان الیکٹرک	//	500
//	15376	عدیل صاحب	//	100
//	15377	نور اشرف اینڈ سنز	//	2000
//	15378	شفیع صاحب	//	1500
//	15379	نثار احمد صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11 فروری 25	15380	بریگیڈیئر ابراہیم انجم صاحب	راولپنڈی	5000
12 فروری 25	15151	نسیم اشتیاق صاحبہ	سہام روڈ	1000
//	15152	نسیم اشتیاق صاحبہ	//	1000
//	15153	والدین مرحومین اشتیاق رسول	//	1000
//	15154	چوہدری اشتیاق رسول	//	1000
//	15155	نوید اشتیاق صاحب	//	4500
//	15156	چوہدری خالد اشتیاق صاحب	//	1000
//	15157	محمد خالد	//	500
//	15158	نوید اشتیاق صاحب	//	2500
//	15159	بیگم نوید اشتیاق صاحبہ	//	200
//	15160	شاہد اشتیاق صاحب	//	1000
//	15161	بیگم نوید صاحبہ	//	200
//	15162	والدین مرحومین بیگم نوید	//	200
//	15163	محمد حسن صاحب	//	100
//	15164	محمد طیب صاحب	//	200
//	15165	خواجہ حفیظ مرحوم	DHA	3000
//	15166	خواجہ حفیظ مرحوم	//	3000
//	15167	انجم نوید بشر نوید صاحبان	//	5000
//	15168	محمد عمران صاحب	افشاں کالونی	100
//	15169	راجہ پرویز حسین صاحب	//	200
//	15170	والدین مرحومین راجہ پرویز حسین	//	200
//	15171	شوکت ملک مرحوم	راولپنڈی	500
//	15172	نیک بانوں مرحومہ	//	500
//	15173	سید اقبال حسین شاہ صاحب	//	5000
//	15174	میاں رؤف صاحب	//	500
//	15175	والد مرحوم محمد بشارت	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 فروری 25	15176	احمد محمود مرحوم	اسلام آباد	50
//	15177	نسرین زبیری صاحبہ	//	200
//	15178	نسرین زبیری صاحبہ	//	50
//	15179	حلیمہ سعدیہ صاحبہ	//	50
//	15180	خرم مجتبیٰ صاحب	//	50
//	15181	محمد فرخ محمود صاحب	//	50
//	15182	محمد زبیر صاحب	//	100
//	15183	خرم مجتبیٰ صاحب	//	250
//	15184	محمد شبیر حسن مرحوم	//	50
//	15185	والدہ مرحومہ احمد محمود	//	50
//	15186	سردار فاطمہ مرحومہ	//	50
//	15187	شبیرہ فاطمہ مرحومہ	//	50
//	15188	محمد حسن مرحوم	اسلام آباد	50
//	15189	عائشہ فرخ صاحبہ	//	50
//	15190	عائشہ فرخ صاحبہ	//	50
//	15191	نور فاطمہ صاحبہ	//	450
//	15192	عمارہ بتول صاحبہ	//	50
//	15193	رابعہ محمود صاحبہ	//	50
//	15194	جمیلا سعد صاحبہ	//	50
//	15195	محمد حسن صاحب	//	50
//	15196	طاہر اسلام زبیری صاحب	//	50
//	15197	اسماء محمود صاحبہ	//	50
//	15198	احمد محمود صاحب	//	150
//	15199	اسماء محمود بمعہ فیملی	//	250
//	15200	احمد محمود مرحوم	//	1000
//	15381	امتیاز محمد صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
12 فروری 25	15382	مبشرہ عابد صاحبہ	راولپنڈی	34000
//	15383	نیکدل مسلمان	//	670
//	15384	نیکدل مسلمان	//	500
//	15385	خیال محمد صاحب	//	1500
13 فروری 25	15386	اذان فیبرکس	//	500
//	15387	محمد فیاض صاحب	//	100
//	15388	خالد ندیم صاحب	//	1000
//	15389	رانا ساجد صاحب واہل خانہ	//	1000
//	15390	رانا ساجد صاحب واہل خانہ	//	1000
14 فروری 25	15251	الیون ویلیوز	اسلام آباد	1000
//	15252	موفٹیک شلوشن	//	1000
//	15253	شیخ احسان الٰہی مرحوم	سیٹلائٹ ٹاؤن	100
//	15254	ساجدہ احسان مرحومہ	//	100
//	15255	محمد اعظم خان مرحوم	//	100
//	15256	نادرہ بی بی مرحومہ	//	100
//	15257	آمنہ اعجاز صاحبہ	//	100
//	15258	ہسنا اعجاز صاحبہ	//	100
//	15259	عبداللہ اعجاز صاحب	//	100
//	15260	مریم ایاز صاحبہ	//	100
//	15261	وسیم اشفاق صاحب	//	100
//	15262	محمد سبحان ایاز صاحب	//	100
//	15263	ڈاکٹر رضوان صاحب	//	1000
//	15264	پروین اظہر صاحب	اسلام آباد	3000
//	15265	تحمینہ فاطمہ صدیقی صاحبہ معرفت ڈاکٹر سعدیہ	//	100000
//	15266	تحمینہ فاطمہ صدیقی صاحبہ	//	20000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 فروری 25	15267	شجاع الرحمٰن صدیقی	اسلام آباد	20000
//	15268	ڈاکٹر سعدیہ صاحبہ	//	10000
//	15269	سید تحسین الحق حقی، سید تحسین الحق حقی فرح ناز	//	3000
//	15270	مختار احمد صاحب	//	2000
//	15271	مختار احمد صاحب	//	500
//	15272	شیخ اکرام مرحوم	//	5000
//	15273	ڈاکٹر مسعود مرحوم	//	200
//	15274	غلام فرید صدیقی معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	15275	بیگم عبدالودود معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	15276	عبدالجلیل خان	اسلام آباد	5000
//	15277	سعیدہ پروین معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	15278	آنسہ سعیدہ کوثر معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	15279	بڑی ہمشیرہ معرفت عبدالجلیل خان	//	5000
//	15280	شاہدہ منصور صاحبہ	//	500
//	15281	ثمین صدیق مرحومہ	//	500
//	15282	حاکم علی مرحوم معرفت شاہدہ منصور	//	500
//	15283	عبدالقادر صاحب	//	2500
//	15284	عبدالرحمٰن صاحب	//	2500
//	15285	ارشد زمان انصاری و بیگم انصاری مرحومین	//	2000
//	15286	اتحاد پیکرز	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 فروری 25	15287	مدینہ وال طز	اسلام آباد	200
//	15288	اسلام آباد سوپ اینڈ کیمیکلز	//	2000
//	15289	افتخار سیٹھی صاحب	//	5000
//	15290	گلیکسی پیکرز	//	500
//	15291	ندیم کوثر مرحوم معرفت نعیم کوثر	//	1000
//	15292	رفیق کوثر مرحوم و اہلیہ رفیق کوثر	//	3000
//	15293	میاں حسن احمد صاحب	//	2000
//	15294	ڈاکٹر نجمہ عزیز صاحبہ	//	2000
//	15295	ارسلان پان	فیض آباد	200
//	15296	طارق قیوم صاحب	[illegible]	100
//	15297	عادل قیوم صاحب	//	100
//	15298	سویرا ہارون	//	50
//	15299	ہانیہ ہارون صاحبہ	//	50
//	15300	بی بی زولیخا صاحبہ	//	100
//	15391	اذان ٹیپرکس	راولپنڈی	500
//	15392	انجمن فیض الاسلام	//	9000
//	15393	محمد رشید صاحب	//	1000
//	15394	مختار احمد صاحب	//	100
//	15395	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
15 فروری 25	15396	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	15397	محمد عظیم خان صاحب	//	5000
//	15398	اذان ٹیپرکس	//	500
//	15399	طارق صاحب	//	200
//	15400	محمد ضیاء الحق صاحب	//	20000
//	15401	شیخ محمد صدیق صاحب	//	50000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
16فروری25	15402	عمار احمد صاحب	راولپنڈی	100
16فروری25	15403	مدیل صاحب	//	100
//	15404	اذان لیبر کس	//	500
17فروری25	11551	نیب ملتی صاحب	//	30000
//	11552	نیب ملتی صاحب	//	5000
//	11553	منظر احمد صاحب	//	3000
//	11554	منظر احمد صاحب	//	2000
//	11555	منظر احمد برائے زوجہ مرحومہ	//	1000
//	11556	منظر احمد برائے والد صاحب	//	1000
//	11557	منظر احمد برائے والدہ صاحبہ	//	1000
//	11558	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	//	1000
//	11559	ڈاکٹر ریاض احمد صاحب	//	500
//	11560	علیم ارشد صاحب	بحریہ ٹاؤن	7000
//	11561	محمود صاحب	اسلام آباد	2000
//	11562	ڈاکٹر شاہین صاحبہ	//	500
//	11563	ڈاکٹر ظہیر الدین بابر صاحب	//	2000
//	11564	احمد بلال ظہیر صاحب	//	2000
//	11565	احمد سلطان ظہیر صاحب	//	2000
//	11566	خان محمد سعید صاحب	//	2000
//	11567	شہناز اختر صاحبہ	//	2000
//	11568	سلمان اجمل شیخ صاحب	//	1000
//	11569	منصور صاحب	//	1000
//	11570	محبوب احمد صاحب	//	1000
//	11571	ذوالفقار علی قریشی صاحب	//	500
//	11572	قاضی علیم اللہ صاحب	//	1000
//	11573	ایم ایل ملتی صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
17فروری25	11574	فضل الرحمان خان صاحب	اسلام آباد	2000
//	11575	بریگیڈیئر وقار درانی صاحب	//	500
//	11576	قریشی فوڈز	کوہسار مارکیٹ	1000
//	11577	احسن امتیاز بھٹی صاحب	اسلام آباد	1000
//	11578	ناجیہ رفیق صاحبہ	//	1000
//	11579	ایس۔ عباس صاحبہ	//	5000
//	11580	بیگم صاحبہ مسعود الزمان	//	500
//	11581	ڈاکٹر جمیلا نوشاد صاحبہ	//	8000
//	11582	ثمین نوشاد صاحبہ	//	4000
//	11583	محمد یوسف صاحب و فیملی	//	500
//	11584	حمیرا یوسف صاحبہ	//	500
//	11585	سید علی راغب نقوی صاحب	//	2400
//	11586	خالد مقبول بھٹی صاحب	//	500
//	11587	ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری	//	200
//	11588	ڈاکٹر اعجاز احمد چوہدری	//	300
//	11589	سعد بن عاصم زبیری صاحب	//	2000
//	11590	سعد بن عاصم زبیری صاحب	//	500
//	11591	بریگیڈیئر فرخ حیات خان	//	10000
//	11592	کرنل ہمایوں صاحب	//	4000
//	11593	تنویر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	11594	کموڈور سہیل عابد صاحب	//	2000
//	11595	بریگیڈیئر وسیم سعید صاحب	راولپنڈی	500
//	11596	بریگیڈیئر عامر یعقوب صاحب	//	1000
//	11597	محمد ابراہیم صاحب	//	1000
//	11598	ڈاکٹر نوید حسن صاحبہ	//	1000
//	11599	بریگیڈیئر محمد الیاس خان	//	3000

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
25 [illegible]	11600	بریگیڈیئر فیض اللہ چیمہ	راولپنڈی	1000
//	15405	افتخار محمود صاحب	//	25000
//	15406	عدیل صاحب	//	100
//	15407	نرگس مسعود صاحبہ معرفت کرنل حامد نواز خان صاحب	//	25000
//	15408	مختار احمد صاحب	//	100
25 [illegible]	15409	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	15410	اذان ٹمپرکس	//	500
//	15411	سکینہ بی بی صاحبہ	//	5000
//	15412	مسز میر صاحبہ	//	50000
25 [illegible]	15201	چوہدری تیمور ظفر صاحب	راولپنڈی	1000
//	15202	والدین مرحومین چوہدری ظفر صاحب	//	500
//	15203	حاجی سردار خوشی داد صاحب	//	20000
//	15204	محمد اقبال صاحب	//	500
//	15205	نیو چمن آٹوز	//	100
//	15206	چوہدری افتخار حسین صاحب	//	2000
//	15207	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	15208	چوہدری افتخار حسین مرحوم	//	500
//	15209	ایک نیک دل خاتون	//	500
//	15210	چوہدری نذیر حسین مرحوم	//	300
//	15211	ایک نیک دل خاتون	//	200
//	15212	افتخار حسین ستی صاحب	//	1000
//	15213	عبدالغفار صاحب	//	200
//	15214	حاجی معز الدین صاحب	//	4000
//	15215	یاسمین مرحومہ	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19 فروری 25	15216	بیگم سجاد صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	15217	محمد محبوب صاحب	//	500
//	15218	س نمبر ۵۰۹ PSO پمپ	اسلام آباد	2330
//	15219	س نمبر ۱۰۸ [illegible] ریسٹورنٹ	//	950
//	15220	س نمبر ۱۲۸ بسم اللہ ہوٹل	//	1260
//	15221	ملک بشیر احمد و بیگم ملک بشیر	راولپنڈی	100
//	15222	سید تجمل حسین بخاری صاحب	//	250
//	15223	سید زاہد حسین بخاری صاحب	//	250
//	15224	محمد عمران صاحب	//	1000
//	15225	علی سائیکل سٹور	//	1000
//	15226	جوبلی الیکٹرک سٹور	//	100
//	15227	ساجد محمود و عثمان صاحبان	//	200
//	15228	مختار برادرز	//	200
//	15229	بشیر احمد بھٹی صاحب	//	1000
//	15230	ملک خدا بخش و بیگم ملک خدا بخش مرحومین	//	300
//	15231	ملک عمران مرحوم	//	150
//	15232	خرم شہزاد صاحب	//	100
//	15233	حاجی نذیر صاحب	//	50
//	15234	جان ٹی سٹور	//	200
//	15235	حاجی شیخ نصر اللہ و شیخ فیملی	//	1000
//	15236	ہارون ٹریڈرز	//	100
//	15237	صدیق کارپوریشن	//	200
//	15238	پاک شوز	//	100
//	15239	میر حسین و بیگم میر حسین مرحومین	//	200
//	15240	نسرین ناصر و ناصر سعید مرحوم	//	200

CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
19فروری25	15241	سید طالب حسین گیلانی	راولپنڈی	1000
//	15242	پیر حسین صراف	//	500
//	15243	آفتاب ہانڈے	//	200
//	15244	محمد اشرف خان جدہ والے	//	200
//	15245	والد مرحوم عبدالقیوم بٹ	ادرس لئی علی	100
//	15246	والدہ مرحومہ عبدالقیوم بٹ	//	100
//	15247	چچا جان، تایا جان	//	100
//	15248	عبدالقیوم بٹ صاحب	//	100
//	15249	عادل قیوم، طارق قیوم	//	100
//	15250	ذولیخاں بی بی	//	100
//	15413	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	15414	عدیل صاحب	//	100
//	15415	والدین قاری نسیم صاحب	//	1000
//	15416	بشارت خان صاحب	//	2000
//	15417	نیاز محمد صاحب	//	1000
//	15418	اذان فلیکس	//	500
//	15419	ڈاکٹر عادل حمید صاحب	//	2000
//	15420	صدقات	//	12000
20فروری25	15421	نیکدل مسلمان	راولپنڈی	500
//	15422	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	15423	اذان فلیکس	//	500
//	15424	مشتاق حسین صاحب	//	2000
//	15425	احمد صاحب	//	2000
//	15426	زاہد صاحب	//	2000
//	15427	ڈاکٹر یوسف عباس مرزا صاحب	//	5000
//	15428	وقار احمد صاحب	//	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
21فروری25	15429	خالد جاوید صاحب	راولپنڈی	5000
//	15430	چندہ نمازیاں مسجد ٹرنک بازار	//	7680
//	15431	نعمان صاحب	//	5000
//	15432	مختار صاحب	//	100
//	15433	چندہ نمازیاں	//	9000
22فروری25	15434	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	15435	نواز صاحب	//	500
//	15436	الطاف صاحب	//	500
//	15437	اذان فلیکس	//	500
//	15438	امتیاز محمد صاحب	//	500
23فروری25	15439	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	15440	انجم نوید بمعہ اہل خانہ	//	3300
//	15441	مسز انجم زید	//	6900
//	15442	اذان فلیکس	//	500
//	15443	احمد بخش صاحب	//	50000
//	15444	یاسر اظہر صاحب	//	1000
//	15445	مختار صاحب	//	100
//	15446	والدین شازل گرافکس	//	1000
24فروری25	15447	امتیاز محمد صاحب	//	500
//	15448	ریاض محمد خان، سلیم احمد خان مرحوم	//	5000
//	15449	عمر پیرزادہ صاحب	لاہور	20000
//	15450	نواز فلیکس	راولپنڈی	500
//	15501	اتفاق بیکری	//	509
//	15502	اتفاق بیکری	//	500
//	15503	محمد عمران چوہدری بمعہ فیملی	//	2000
//	15504	ارشد علی اینڈ فیملی	//	1100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
[illegible] 25	15505	چوہدری احمد علی بمعہ فیملی	راولپنڈی	1000
//	15506	اذان فیبرکس	//	500
//	15507	تنویر صاحب	//	1000
//	15508	مختار احمد صاحب	//	100
//	15509	مسز ظہیر صاحبہ	//	2000
[illegible] 25	15510	نواز فیبرکس	راولپنڈی	500
//	15511	آصف صاحب	//	500
//	15512	محمد سلیم اصغر علی صاحب	بحرین	600000
//	15513	مختار احمد صاحب	راولپنڈی	100
//	15514	اذان فیبرکس	//	500
[illegible] 25	15515	عدیل صاحب	//	100
//	15516	اذان فیبرکس	//	500
//	15517	ذیشان صاحب	//	1000
//	15518	مشہود صاحب	//	5000
//	15519	منسوخ	-	-
//	15520	خرم شہزاد صاحب	راولپنڈی	5000
//	15521	مختار صاحب	//	100
//	15522	علی حسن صاحب	//	2000
//	15523	رانا محمد ساجد صاحب	//	1000
[illegible] فروری 25	15524	عدیل صاحب	راولپنڈی	100
//	15525	منسوخ	-	-
//	15526	ایم آئی زیڈ	راولپنڈی	450
//	15527	لطیف صاحب	//	500
[illegible] فروری 25	15528	اذان فیبرکس	//	500
//	15529	چندہ نماز فیض مسجد ٹرنک بازار	//	6380
//	15530	مبشرہ عابد صاحبہ	//	39510

جاری

حسابات فیض آباد بابت ماہ جنوری 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
11 جنوری 25	12883	خواجہ شائق تنویر صاحب	راولپنڈی	10000
//	12884	اجمل بشیر صاحب	اسلام آباد	1000
//	12885	عنایت علی صاحب	//	2830
//	12886	عبداللہ صاحب	//	10000
//	12887	اسداللہ صاحب	راولپنڈی	30000
//	12888	فیاض ہاشمی صاحب	//	20000
//	12889	روبینہ شاہین صاحبہ	فتح جنگ	100000
//	12890	آمنہ رؤف صاحبہ	راولپنڈی	5000
//	12891	صدقات	//	2830
//	12892	مبین صاحب	//	1000
12 جنوری 25	12893	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	12894	ڈاکٹر فیصل شہزاد صاحب	//	5000
//	12895	طارق صدیق صاحب	اسلام آباد	1000
//	12896	ڈاکٹر بلقیس خان صاحبہ	راولپنڈی	500000
//	12897	ظہیر الدین خان صاحب	//	15000
//	12898	فرخ عظیم صاحب	//	20000
//	12899	جمشید اقبال صاحب	//	500
//	12900	حسن صاحب	//	5000
//	12901	محمد حنیف صاحب	اسلام آباد	100000
//	12902	طارق پرویز صاحب	//	10000
13 جنوری 25	12903	سلمان صاحب	اسلام آباد	1000
//	12904	رابعہ قریشی صاحبہ	سرگودھا	10000
//	12905	راجہ رؤف افتخار صاحب	اسلام آباد	5000
//	12906	صدقات	راولپنڈی	52000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
13 جنوری 25	12907	دانشمند سینیٹری سٹور	فیض آباد	1000
//	12908	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
13 جنوری 25	12909	محمد داؤد (مرحوم) و بیوہ	راولپنڈی	10000
//	12910	میڈم فراست جبیں	//	1000
//	12911	جمشید علی صاحب	اسلام آباد	25000
//	12912	عامر حسین صاحب	//	25000
//	12913	ایک نیک بندہ	//	150
//	12914	نفیسہ سلمان صاحبہ	اسلام آباد	5000
//	12915	صدقات	راولپنڈی	40000
14 جنوری 25	12916	جمیل صاحب	اسلام آباد	3500
//	12917	حلیمہ بی بی صاحبہ	//	1000
//	12918	شفیق سلطان صاحب	لندن	10000
//	12919	شرجیل بشیر صاحب	اسلام آباد	15000
//	12920	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	12921	میڈم نسیم نازنین	راولپنڈی	1000
//	12922	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	12923	۳۸	//	18000
//	12924	سٹاف FIMS	//	9750
//	12925	۴۷۶	//	10000
//	12926	مسعود اختر صاحب	//	1000
//	12927	محسن عزیز صاحب	//	240000
//	12928	مہوش مسعود صاحبہ	راولپنڈی	5000
//	12929	شیخ محمد رضوان صاحب	//	1000
//	12930	محمد سہیل اصغر	اسلام آباد	5000
//	12931	قاضی افضل صاحب	راولپنڈی	25000
//	12932	ہارون حیدر صاحب	اسلام آباد	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
14 جنوری 25	12933	محمد بشیر صاحب	راولپنڈی	35000
//	12934	محمد عثمان اکرم صاحب	اسلام آباد	50000
//	12935	صدقات	راولپنڈی	65000
//	12936	محمد عظیم خان نیازی صاحب	//	2000
15 جنوری 25	12937	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	12938	نعمان جاوید صاحب	//	5000
//	12939	میجر سیما نشاط	//	100000
//	12940	عامر حسین صاحب	//	100
//	12941	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	5000
//	12942	۴۷	//	12000
//	12943	فہمیدہ شکیل صاحبہ	//	300
//	12944	راحت مسعود قدوسی	//	15000
//	12945	میڈم شہزادی صاحبہ	//	500
//	12946	عاطف صاحب	//	5000
//	12947	ڈاکٹر سہیل ضیاء صاحب	//	2100
//	12948	محمد ساجد صاحب	اسلام آباد	8000
//	12949	سردار عبید غفور صاحب	کشمیر	100
//	12950	زوجہ محترمہ عبید غفور	//	100
16 جنوری 25	13651	طارق محمود صاحب	راولپنڈی	100
//	13652	تجمل حسین صاحب	//	1100
//	13653	صدقات	//	40000
//	13654	مسز فاروق صاحبہ	اسلام آباد	10000
//	13655	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	14000
//	13656	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	1000
//	13657	ملک احمد صاحب	راولپنڈی	1000
//	13658	راحت گل	اسلام آباد	10000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
17 مارچ 25	13659	ایم منور صاحب	راولپنڈی	15000
//	13660	رفیق النساء تعلیم گرلز	//	600000
//	13661	محبوب صاحب	راولپنڈی	1415
//	13662	احمد سلیم صاحب	//	1000
//	13663	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	10000
//	13664	محمد ظہیر صاحب	//	1415
//	13665	فرخ سہیل صاحب	//	6000
//	13666	زاہد رضا صاحب	//	700
//	13667	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	3000
18 مارچ 25	13668	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13669	سیما خان	اسلام آباد	61500
//	13670	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	13671	سید عثمان صاحب	//	5000
//	13672	عبدالرحمان صاحب	راولپنڈی	110000
//	13673	محمد ممتاز صاحب	//	2100
//	13674	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	13675	ایک نیک دل انسان	//	150
//	13676	سرور صاحب	//	800
//	13677	طیبہ سرور	//	1500
//	13678	بابر عباسی صاحب	//	500
//	13679	ڈاکٹر ملیحہ محسن	اسلام آباد	2000
//	13680	محمد طارق منیر صاحب	//	2000
//	13681	محمد جہانگیر منیر صاحب	//	500
//	13682	محمد داؤد منیر صاحب	//	2000
//	13683	احمد منیر کبیر صاحب	//	1000
//	13684	محمد تحسین صاحب	راولپنڈی	3000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
17 مارچ 25	13685	کاشف صاحب	//	2000
//	13686	آصف صاحب	//	30000
18 مارچ 25	13687	صدقات	راولپنڈی	30000
//	13688	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13689	محمد عارف صاحب	اسلام آباد	600
//	13690	مسز اطہر صاحبہ	//	2000
//	13691	سہیل صاحب	//	5000
//	13692	آمدن بذریعہ گودام	//	1800
//	13693	ڈاکٹر نوید صاحب	راولپنڈی	60000
//	13694	زوجہ یوسف صاحب	//	2000
//	13695	آمدن بذریعہ گودام	//	900
//	13696	حیدر صاحب	//	2000
19 مارچ 25	13697	محمد حسنین راشد صاحب	راولپنڈی	6000
//	13698	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13699	سردار عبدالغفور صاحب	//	100
//	13700	زوجہ محترمہ سردار عبدالغفور	کشمیر	100
//	13701	صادق نوید دانیال صاحب	اسلام آباد	400000
20 مارچ 25	13702	وقاص صاحب	//	1000
//	13703	صدقات	راولپنڈی	46000
//	13704	آنچل	اسلام آباد	10000
//	13705	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13706	لطف اللہ ملتی صاحب	//	10000
//	13707	راجا اکمل صاحب	//	2000
//	13708	مثالی گرلز سکول مندرہ	//	3450
//	13709	ڈاکٹر تحریم صاحبہ	//	100000
//	13710	نائلہ صاحبہ	//	500

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
20 جنوری 25	13711	[illegible]	//	30000
//	13712	داؤس صاحب	//	1000
//	13713	عمار عادل صاحب	راولپنڈی	25000
//	13714	طارق محمود صاحب	//	5000
//	13715	طارق محمود صاحب	//	1000
//	13716	محمد عبداللہ صاحب	//	500
//	13717	سعد عمر صاحب	اسلام آباد	7000
//	13718	ملک نوید اہل خانہ	راولپنڈی	500
21 جنوری 25	13719	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13720	طارق نعیم صاحب	//	5000
//	13721	مسز عبدالکریم صاحبہ	//	2000
//	13722	سیف الرحمٰن صاحب	//	1500
//	13723	ایک نیک بندہ	//	150
//	13724	محمد ریحان صاحب	//	1000
//	13725	صدقات	//	78000
//	13726	امجد سلیم صاحب	//	1000
//	13727	شیر افضل صاحب	//	440
//	13728	چوہدری وحید صاحب	//	1000
//	13729	اعجاز الحق صاحب	//	1000
//	13730	محمد اعظم اعوان صاحب	اسلام آباد	1000
//	13731	طارق صدیق صاحب	//	1000
//	13732	صدقات	راولپنڈی	25000
22 جنوری 25	13733	ابرار صاحب	//	3000
//	13734	ملک حیات اینڈ فیملی	اسلام آباد	1100
//	13735	ملک ساجد حیات اینڈ فیملی	//	1200
//	13736	طارق محمود بیگ صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
22 جنوری 25	13737	سیف الرحمٰن صاحب	اسلام آباد	1500
//	13738	آصف بشیر صاحب	//	3000
//	13739	۸۰	//	10000
//	13740	رضیہ بیگم اینڈ فیملی	راولپنڈی	3000
//	13741	عامر حسین صاحب	اسلام آباد	25000
//	13742	عامر حسین صاحب	//	25000
//	13743	عبدالقیوم صاحب	//	2000
//	13744	فرواحق	//	1000
//	13745	سیال ٹریولز	//	1000
//	13746	ڈاکٹر عظمیٰ خان معرفت ڈاکٹر انعام الرحمٰن	//	100000
//	13747	۵۷_۵۸	//	50000
//	13748	صدقات	راولپنڈی	61000
//	13749	خانزیب صاحب	اسلام آباد	1650
//	13750	شبیر احمد صاحب	//	5000
//	13751	مسز طلعت	//	5000
//	13752	شاہ زیب صاحب	//	150
//	13753	حفیظ احمد صاحب	//	1100
23 جنوری 25	13754	ایک نیک دل انسان	راولپنڈی	2000
//	13755	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13756	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	1500
//	13757	شفاء فاؤنڈیشن	//	10000
//	13758	رضا الرحمان صاحب	راولپنڈی	20000
//	13759	یاسمین صاحبہ	لاہور	50
//	13760	ایک نیک دل انسان	راولپنڈی	150
//	13761	شائلہ شاہد	اسلام آباد	1000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم روپے
23 مارچ 25	13762	راحیلہ شاہ صاحبہ	اسلام آباد	1000
//	13763	شائستہ زیدی صاحبہ	راولپنڈی	25000
//	13764	صدقات	//	36000
24 مارچ 25	13765	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	13766	زیب النساء صاحبہ	راولپنڈی	100
//	13767	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13768	چوہدری علی صاحب	اسلام آباد	1000
//	13769	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	2000
//	13770	عائشہ خان صاحبہ	راولپنڈی	2500
//	13771	سید علی صاحب	//	1500
//	13772	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	13773	عثمان ولید صاحب	//	15000
//	13774	صدقات	//	20000
//	13775	ساجدہ بیگم صاحبہ	//	500
//	13776	زینب صاحبہ	//	500
//	13777	محمد حسین صاحب	//	2000
25 مارچ 25	13778	صدقات	راولپنڈی	10000
//	13779	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13780	جنید صاحب	//	100
//	13781	دانش حنیف صاحب	//	2000
//	13782	محمد عظیم صاحب	//	500
//	13783	غلام عباس صاحب	//	3000
//	13784	صدقات	//	5250
//	13785	ایک نیک بندہ	//	200
26 مارچ 25	13786	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13787	یاسمین صاحبہ	//	100
26 مارچ 25	13788	[illegible] صاحب	راولپنڈی	5000
//	13789	[illegible] صاحب	//	10000
//	13790	[illegible] صاحب	اسلام آباد	5000
//	13791	[illegible] صاحب	//	2000
//	13792	غلام [illegible] صاحب	//	500
//	13793	[illegible]	//	3000
//	13794	[illegible] صاحب	//	500
//	13795	[illegible] محمود صاحب	//	1200
//	13796	[illegible]	//	2000
//	13797	[illegible]	//	10000
//	13798	صدقات	//	30000
//	13799	محمد حسن [illegible] صاحب	//	100
//	13800	مسز [illegible]	//	100
27 مارچ 25	13801	کرنل احمد جاوید صاحب	اسلام آباد	5000
//	13802	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13803	دانش سلیم عباسی صاحب	//	20000
//	13804	ایک نیک دل انسان	//	2000
//	13805	[illegible]	اسلام آباد	5000
//	13806	لیاقت صاحب	//	1000
//	13807	منسوخ	-	-
//	13808	گلشن	اسلام آباد	7000
//	13809	خرم شہزاد صاحب	واہ کینٹ	3000
//	13810	عبدالصمد صاحب	راولپنڈی	15000
//	13811	ڈاکٹر قمر ضیاء صاحب	//	2000
//	13812	بیگم ڈاکٹر محمد [illegible]	اسلام آباد	10000
//	13813	مسز ظفر ملک صاحبہ	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
27مارچ25	13814	ایک نیک دل انسان	اسلام آباد	300
//	13815	ڈاکٹر فرخندہ راٹھور	//	500
//	13816	نوشابہ نورین صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	13817	عصمت بیگم صاحبہ	اسلام آباد	10000
//	13818	کامران صاحب	راولپنڈی	2000
//	13819	علی ملک صاحب	اسلام آباد	10000
//	13820	ابرار الحق صاحب	//	3000
//	13821	صدقات	//	30000
//	13822	سعدیہ عمران صاحبہ	//	5000
28مارچ25	13823	ارسلان محبوب صاحب	//	3000
//	13824	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	13825	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13826	کراؤن آٹوز	//	100
//	13827	جواد ٹریڈرز	//	100
//	13828	میر عجب خان صاحب	اسلام آباد	500
//	13829	۵۱	//	10000
//	13830	واپسی تنخواہ ڈاکٹر عبدالرشید	//	2667
//	13831	ایک نیک دل خاتون	//	10000
//	13832	واجد نواز صاحب	//	1000
//	13833	ریحان صاحب	//	3000
//	13834	مسز سہیل صاحبہ	//	1000
//	13835	کیش	//	5000
//	13836	کیش	//	2000
29مارچ25	13837	کرنل حسان ستی صاحب	اسلام آباد	5000
//	13838	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13839	محمود و اجمل صاحبہ	//	20000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
29مارچ25	13840	زینب ماجد صاحبہ	اسلام آباد	7000
//	13841	عظمت بیگم صاحبہ	//	1200
//	13842	حبیب الرحمان صاحب	//	1000
//	13843	والدہ	//	500
//	13844	عامر حسین صاحب	//	25000
//	13845	عامر حسین صاحب	//	25000
//	13846	ڈاکٹر ندیم صاحب	راولپنڈی	25000
//	13847	کشور جہاں اور وہاج الحق	//	10000
//	13848	فہمیدہ شکیل صاحبہ	//	1180
//	13849	عمر صاحب	//	5000
//	13850	مشرف صاحب	//	300
//	13851	خورشید الطاف بھٹی صاحب	یو کے	430000
//	13852	غفار احمد صاحب	راولپنڈی	2620
//	13853	والدین نثار	//	200
//	13854	ڈاکٹر مظہر عباسی صاحب	//	1000
//	13855	زاہد رضا صاحب	اسلام آباد	800
//	13856	عارفہ خاتون صاحبہ	راولپنڈی	1000
//	13857	زاہد صاحب	//	700
//	13858	ایک نیک دل انسان	//	5000
//	13859	صدقات	//	2830
30مارچ25	13860	صدقات	//	32000
//	13861	کیش بینک	//	2000
//	13862	سہیل احمد صاحب	//	2000
//	13863	قمر حسین صاحب	//	20000
//	13864	محسن صاحب	//	12000
//	13866	ظفر صاحب	اسلام آباد	14000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
30 جنوری 25	13866	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13867	گروپ کیپٹن (ر) خلیق شاہ	راولپنڈی	2000
//	13868	عبدالباسط صاحب	اسلام آباد	5000
//	13869	غلام فاطمہ صاحبہ	//	2000
//	13870	شرف صاحب	راولپنڈی	300
//	13871	محمد منہاس صاحب	//	500
//	13872	ندیم صاحب	//	5000
//	13873	آمدن بذریعہ گودام	//	1430
//	13874	۹۱	//	10000
//	13875	راحت مسعود قدوسی صاحب	//	10000
//	13876	محمد کمیل صاحب	اسلام آباد	10500
//	13877	رفعت حق	//	10000
//	13878	سیف الرحمان صاحب	راولپنڈی	500
//	13879	عمران اکبر صاحب	//	10000
//	13880	والدین نثار احمد	//	200
31 جنوری 25	13881	صدقات	//	47500
//	13882	ریاض صاحب	//	500
//	13883	سعدیہ دانیال صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	13884	دانیال حنیف صاحب	//	4000
//	13885	صدقات	//	1420
//	13886	صدقات	//	29000
//	13887	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13888	محمد عمران خان صاحب	اسلام آباد	5000
//	13889	صدقات	//	1420
//	13890	گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر	راولپنڈی	8850
//	13891	سید عثمان احمد صاحب	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
31 جنوری 25	13892	ڈاکٹر مہرین مسعود صاحبہ	راولپنڈی	14000
//	13893	مسز زینت ظہیر صاحبہ	//	1000
//	13894	آصف صاحب	//	2850
//	13895	مس مریم اعجاز صاحبہ	اسلام آباد	2000
//	13896	رضی الرحمان صاحب	راولپنڈی	2000
//	13897	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	13898	سیف الرحمان خالد صاحب	اسلام آباد	2500
//	13899	سجاد احمد صاحب	راولپنڈی	500
//	13900	محمد حسین صاحب	//	6000
//	13901	زبیر صاحب	//	500
//	13902	محمد بشیر صاحب	اسلام آباد	1000
//	13903	محمد عامر صاحب	//	500

حسابات فیض آباد بابت ماہ فروری 2025ء

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم فروری 25	13904	کینٹین	اسلام آباد	2000
//	13905	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13906	عابد مظہر صاحب	راولپنڈی	5000
//	13907	طاہرہ ریاض صاحبہ	//	10000
//	13908	لیاقت صاحب	//	1000
//	13909	کامران سلیم صاحب	//	2500
//	13910	شاہد اسحاق صاحب	//	2500
//	13911	والدین سردار عبدالغفور	//	850
//	13912	عبدالحمید صاحب	//	100
//	13913	فہمیدہ شکیل صاحبہ	//	2000
//	13914	لیفٹیننٹ (ر) کرنل [illegible]	//	4000
//	13915	بشارت ڈرائیور	//	1400

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
یکم فروری 25	13916	جہانزیب صاحب	راولپنڈی	2000
//	13917	بخاری صاحب	//	5000
//	13918	ناصر علی چشتی صاحب	اسلام آباد	50000
//	13919	فیاض ہاشمی صاحب	//	20000
//	13920	عابد محمود صاحب	راولپنڈی	2000
//	13921	بجلی بل فیملی کوارٹرز ملازمین	//	6722
//	13922	۴۴	//	10000
//	13923	سجاد صاحب	//	1000
//	13924	غلام فاطمہ (مرحوم)	//	10000
//	13925	محمد زاہد صاحب	اسلام آباد	1000
//	13926	خوبصورت زارا	راولپنڈی	5000
//	13927	خالد محمود کیانی صاحب	//	2000
//	13928	عبدالماجد صاحب	//	1000
//	13929	مبشر حسین صاحب	//	1000
//	13930	صدقات	//	15000
2 فروری 25	13931	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13932	اختر رسول صاحب	اسلام آباد	2000
//	13933	عبدالحمید صاحب	راولپنڈی	2000
//	13934	حسن صاحب	//	5500
//	13935	سید محمد مہر حسن صاحب	//	12000
//	13936	محمد سجاد صاحب	//	500
//	13937	ناہید غنی	//	20000
//	13938	سعد ارشد صاحب	//	1000
//	13939	ناصر خالد صاحب	//	12000
//	13940	حسن کھوکھر صاحب	اسلام آباد	50000
3 فروری 25	13941	صدقات	راولپنڈی	30000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
3 فروری 25	13942	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	13943	اختر علی صاحب	اسلام آباد	2000
//	13944	جمشید اقبال صاحب	راولپنڈی	1000
//	13945	ڈاکٹر مسرت علی خان	اسلام آباد	10000
//	13946	خالد مسعود صاحب	یوکے	40000
//	13947	راجا شاہ اللہ صاحب	اسلام آباد	100
//	13948	عبدالرقیب صاحب	راولپنڈی	1620
//	13949	بشارت احمد اینڈ فیملی	//	1000
//	13950	ایک نیک دل انسان	//	300
//	13951	ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب	اسلام آباد	200000
//	13952	صدقات	//	600
//	13953	عامر حسین صاحب	//	50000
//	13954	محمد عبداللہ افضال صاحب	//	1000
//	13955	۹۸۵	//	1000
//	13956	رفاقت خان صاحب	راولپنڈی	524
//	13957	اسلم رئیس صاحب	//	500
//	13958	مقبول الٰہی صاحب	اسلام آباد	5000
//	13959	والدین مقبول الٰہی	//	1000
//	13960	دعا فاطمہ صاحبہ	//	3000
//	13961	ڈاکٹر نگینے حسن	//	2000
//	13962	احمد منیر کبیر صاحب	//	500
//	13963	عائشہ وقار صاحبہ	//	15000
//	13964	عائشہ خان صاحبہ	//	25000
//	13965	محمد مبشر عباس صاحب	//	50000
//	13966	راجا صاحب	راولپنڈی	1000
//	13967	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم / روپے
۵ فروری ۲۵ء	13968	صدقات	راولپنڈی	20000
۵ فروری ۲۵ء	13969	عثمان خالد صاحب	اسلام آباد	8000
//	13970	مرحوم عرفان، عائشہ عرفان	//	6000
//	13971	مسرت عباس	راولپنڈی	1000
//	13972	ایک نیک دل انسان	//	1000
//	13973	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13974	محمد فاروق صاحب	اسلام آباد	15000
//	13975	۹۵	//	12000
//	13976	اسفندیار صاحب	//	10000
//	13977	سید محمد نثار حیدر صاحب	راولپنڈی	50000
//	13978	ممتاز علی انصاری صاحب	//	50
//	13979	ممتاز علی انصاری صاحب	//	500
//	13980	ممتاز علی انصاری صاحب	//	500
//	13981	حسن علی سید صاحب	//	35000
//	13982	داؤد صاحب	راولپنڈی	2830
//	13983	صدقات	//	1250
//	13984	(مرحومہ ...)	//	10000
//	13985	کاشف صاحب	//	1000
//	13986	طارق محمود صاحب	//	1000
//	13987	محمد ایان صاحب	//	1750
//	13988	محمود اختر کیانی صاحب	//	2100
//	13989	راجہ ذوالفقار صاحب	//	5000
//	13990	محمد ایوب صاحب	اسلام آباد	2000
//	13991	بیچ کی ٹیکنیشن	//	21000
//	13992	کرنل مسعود صاحب	//	21000
//	13993	محمد عثمان صاحب	//	10000
۵ فروری ۲۵ء	13994	محمد نعیم صاحب	راولپنڈی	2800
//	13995	عبداللہ صاحب	//	500
//	13996	اسد صاحب	//	2000
//	13997	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	13998	ارسلان محبوب صاحب	//	7000
//	13999	محمد عمر صاحب	//	2000
//	14000	محمد حسن علی ابراہیم صاحب	//	100
//	14001	ابرار الحق صاحب	اسلام آباد	3000
//	14002	صدقات	راولپنڈی	80000
//	14003	ڈاکٹر خالد صاحب	اسلام آباد	135000
//	14004	راجہ عبدالحمید صاحب	//	2000
//	14005	ظفر صاحب	//	1200
//	14006	تنویر حسین صاحب	//	7000
//	14007	ارباب	//	500
//	14008	سلمان احمد خان درانی	//	1000
//	14009	ملک محمد اسلم صاحب	//	10000
٦ فروری ۲۵ء	14010	گروپ ناصر ضیاء	راولپنڈی	10000
//	14011	روبینہ شاہین صاحبہ	اسلام آباد	3000
//	14012	فرخ مظہر صاحب	//	3000
//	14013	ڈاکٹر [illegible] صاحبہ	//	2000
//	14014	ڈاکٹر عمر صاحب	//	1000
//	14015	[illegible] صاحب	جہلم	1000
//	14016	[illegible] صاحب	راولپنڈی	2000
//	14017	[illegible]	//	5000
//	14018	طارق محمود صاحب	//	100
//	14019	[illegible]	//	5000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
6فروری25	14020	محمد شبیر عباسی صاحب	اسلام آباد	30000
//	14021	آمدن بذریعہ ڈینٹل کلینک	//	27090
//	14022	محمد سلیم صاحب	//	4000
//	14023	محمد رشید صاحب	//	1000
//	14024	عامر حسین صاحب	//	50000
//	14025	کاشف بیگ صاحب	راولپنڈی	50
//	14026	بن شمس	//	5000
//	14027	محمد یاسین خان صاحب	اسلام آباد	5000
//	14028	حماد یوسف صاحب	//	25000
//	14029	شائستہ زید صاحبہ	راولپنڈی	2000
//	14030	کمیٹی	//	2000
//	14031	کمیٹی	//	2000
//	14032	فہیم اے خان	//	10000
//	14033	عبدالغفار صاحب	//	1000
//	14034	بشارت حسین صاحب	//	300
//	14035	اشفاق صاحب	//	2830
//	14036	لیاقت حسین صاحب	//	4250
//	14037	صلاح الدین صاحب	//	1000
//	14038	مریم بی بی صاحبہ	//	1000
//	14039	شکیل شجاع صاحب	//	1000
//	14040	مسعود اختر صاحب	//	1000
//	14041	عاقب انور صاحب	اسلام آباد	1000
//	14042	عاقب انور صاحب	//	2000
//	14043	خالد صاحب	//	5000
//	14044	محمد اسماعیل صاحب	//	20000
//	14045	سردار عبید غفور صاحب	//	100

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
6فروری25	14046	صدقات	راولپنڈی	30000
7فروری25	14047	محمد قاسم خان صاحب	اسلام آباد	5000
//	14048	ڈاکٹر اختر صاحب	//	5000
//	14049	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
//	14050	محمد سعید خٹک صاحب	راولپنڈی	5000
//	14051	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	14052	ملک امجد صاحب	//	300
//	14053	سید عدنان شاہ صاحب	//	10000
//	14054	صدقات	//	2830
//	14055	فراست جبین	راولپنڈی	1000
//	14056	رضی الرحمان صاحب	//	2000
//	14057	۱۹	//	15000
//	14058	ضیاء الرحمان صاحب	//	1000
//	14059	صدقات	//	5660
//	14060	صدقات	//	2830
//	14061	ڈاکٹر ظفر اقبال صاحب	//	5000
//	14062	زاہد کاظم صاحب	//	30000
//	14063	زاہد اور نو صائبہ	اسلام آباد	1000
//	14064	رابعہ اینڈ شافعہ	//	1000
//	14065	محمد حسین راشد صاحب	//	5000
//	14066	امجد سلیم صاحب	راولپنڈی	2000
//	14067	محمد بشیر صاحب	اسلام آباد	1000
8فروری25	14068	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	14069	محمد شعیب صاحب	اسلام آباد	5000
//	14070	اختر مسعود عباسی صاحب	//	15000
//	14071	ایک نیک دل انسان	//	150

CS CamScanner

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
28جنوری	14072	منصور احمد صاحب	اسلام آباد	500
//	14073	بلند اختر صاحب	//	1000
//	14074	سید عثمان احمد صاحب	//	5000
//	14075	Brig.Bushara Sahiba	//	25000
//	14076	وسیم صاحب	//	500
//	14077	رضیہ بیگم صاحبہ	اسلام آباد	100000
//	14078	محمد خورشید صاحب	//	10000
//	14079	آمدن بذریعہ گودام	//	1980
//	14080	مسٹر اینڈ مسز محمد ہارون الرشید	//	1000
//	14081	ابرار الحق صاحب	//	2000
//	14082	ڈاکٹر غفور علی صاحب	//	8500
//	14083	صدقات	//	4250
//	14084	ظفر فاروق ملک صاحب	سیالکوٹ	1000
//	14085	صدقات	راولپنڈی	5660
//	14086	والدہ محترمہ طارق محمود	//	2000
//	14087	دانش عباس صاحب	//	400
//	14088	ضیاء الحق شمسی صاحب	//	15000
//	14089	چوہدری سہیل اسلم صاحب	اسلام آباد	5000
//	14090	صدقات	راولپنڈی	2830
//	14091	صدقات	//	4250
25	14092	صدقات	//	25000
	14093	طارق محمود بیگ صاحب	//	100
	14094	عبدالرحمان صاحب	//	4000
	14095	آمدن بذریعہ سٹیشنری	//	2700
	14096	نصیر اللہ اعوان صاحب	اسلام آباد	14000
	14097	عرفان اللہ اعوان صاحب	//	10000

تاریخ	رسید نمبر	نام	مقام	رقم/روپے
9فروری25	14098	ڈاکٹر محمد فرحان صاحب	اسلام آباد	80000
//	14099	ارشد صاحب	راولپنڈی	1000
//	14100	حسنین صاحب	//	1000
//	14101	ڈاکٹر جمال صاحب	اسلام آباد	10000
//	14102	خالد نصیر صاحب	//	5000
//	14103	سلمان احمد صاحب	//	5000
10فروری25	14104	صدقات	راولپنڈی	21000
//	14105	عارف صاحب	اسلام آباد	1000
//	14106	طارق محمود بیگ صاحب	راولپنڈی	100
//	14107	اختر مسعود عباسی صاحب	اسلام آباد	15000
//	14108	بشریٰ اکرام صاحبہ	//	8000
//	14109	اسد صاحب	//	20000
//	14110	۴۵	راولپنڈی	12000
//	14111	شیخ صاحب	//	10000
//	14112	ضیاء صاحب	اسلام آباد	10000
//	14113	پی سی سٹور	//	7000
//	14114	کیپٹن لنک	//	2000
//	14115	سلمان احمد خان صاحب	//	1000
//	14116	جمشید علی صاحب	//	200000
//	14117	جمشید علی صاحب	//	25000
//	14118	وقار الشمس صاحب	//	5000
//	14119	اشفاق احمد صاحب	راولپنڈی	6000
//	14120	محمد انور صاحب	//	2000
//	14121	اسامہ صاحب	اسلام آباد	10000
//	14122	آغا شیر حامد زمان صاحب	//	700000
//	14123	صدقات	راولپنڈی	61000

جاری

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

(سورۃ المنافقون)

اور تم اس (مال) میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کیا ہے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے پھر وہ کہنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مدت تک کی مہلت اور کیوں نہ دے دی کہ میں صدقہ وخیرات کر لیتا اور نیکو کاروں میں سے ہو جاتا۔ (آیت:63:10)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"لوگو! صدقہ کرو کیونکہ تم پر ایک وقت آئے گا کہ آدمی اپنا صدقہ لیے ہوئے پھرے گا مگر اسے کوئی شخص ایسا نہیں ملے گا جو اس کو قبول کرے، جسے دینے لگے گا وہ جواب دے گا: اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا لیکن آج تو مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں" (صحیح البخاری:1411)

ادارہ کے لیے امداد، خیرات، صدقات وزکوۃ کی رقوم مندرجہ ذیل اکاؤنٹ نمبر میں بھی جمع کرائی جاسکتی ہیں

ALLIED BANK LIMITED

Swift Code

ABPAPKKA

Account No: 0010014045790013

IBAN

PK 65 ABPA 0010014045790013

Branch Code 0339

Account Title

ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

MCB BANK LIMITED

Swift Code

MUCBPKKA

Account No: 0046702010017539

IBAN

PK 25 MUCB 0046702010017539

Branch Code 0467

Account Title

APNA GHAR ANJUMAN FAIZ-UL-ISLAM

CamScanner

فیض الاسلام دوبیرن کلاں کیمپس میں حفظ مکمل کرنے والے بچوں کی سالانہ تقریب دستار بندی کے دل کش مناظر۔ صدر انجمن ڈاکٹر ریاض احمد، نائب صدر لیفٹیننٹ کرنل (ر) جمیل اطہر، جنرل سیکریٹری گروپ کیپٹن (ر) پرویز اختر، علاقے کے معززین نے شرکت کی اور تقریب سے خطاب بھی کیا۔ صدر انجمن نے کیمپس انچارج ندیم احمد غلام کی کوششوں کو سراہا اور مبارکباد دی۔ بعد ازاں کامیاب بچوں کی دستار بندی کی گئی

فیض الاسلام ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ فیض آباد کے توسیعی پروگرام کے فیز 2 کے سنگ بنیاد کی تقریب کے مناظر۔
مہمان خصوصی ڈاکٹر جمال ناصر صاحب نے سنگ بنیاد رکھا۔ صدر انجمن ڈاکٹر ریاض احمد صاحب اور دیگر اراکین بھی اس موقع پر موجود ہیں